58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 13 | صفحات: 08 | ۱۳ جنوری ۲۰۲۶ بروز منگلوار بمطابق ۲۳ رجب ۱۴۴۷ | Tuesday 13th January 2026 | جلد نمبر 58

چوٹ کے باعث واشنگٹن باہر

ہندوستانی آل راؤنڈر واشنگٹن سندر چوٹ کے سبب نیوزی لینڈ کے خلاف بقیہ ایک روزہ سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے پیر کے روز اس کی تصدیق کی۔بی سی سی آئی کے مطابق،واشنگٹن سندر کو اتوار کے روز وڈودرا کے بی سی اے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے ون ڈے میچ کے دوران گیند بازی کرتے وقت بائیں۔(تفصیلات اندر)

پیٹر دبئی کی زینت بنیں گے

سائیکلنگ کے عظیم کھلاڑی اور تین بار کے ورلڈ چیمپئن پیٹر ساگن (نے رواں ماہ دبئی میں ہونے والے'الا سٹیپ دبئی بائی ٹور ڈی فرانس' میں اپنی شرکت کی تصدیق کر دی ہے۔ ۲۴ اور ۲۵ جنوری کو منعقد ہونے والے اس ایونٹ میں ۷۰۰ سے زائد سائیکل سوار حصہ لیں گے۔پیٹر ساگن، ٹور ڈی فرانس میں ریکارڈ ۷ مرتبہ 'گرین جرسی' اپنے نام کی ہے۔(تفصیلات اندر)

''مین پورٹیبل'' اینٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل کا کامیاب تجربہ

چلتے ہوئے اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے/ ماہرین

نئی دہلی/ یو این آئی/ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) نے ایک 'مین پورٹیبل 'اینٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے، جو چلتے ہوئے اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے ۔وزارتِ دفاع نے پیر کے روز بتایا کہ اس میزائل کا تجربہ اتوار کے روز مہاراشٹر کے اہلیانگر میں واقع کے رینج میں کیا گیا، یہ تجربہ ڈی آر ڈی او کی دفاعی تحقیق وترقی تجربہ گاہ، حیدرآباد نے انجام دیا۔ ملک میں تیار کردہ اس میزائل میں جدید ترین مقامی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہے، جن میں امیجنگ انفراریڈ (آئی آئی آر) ہومنگ سیکر، مکمل طور پر برقی بنیادوں پر مبنی کنٹرول ایکچویشن نظام، فائر کنٹرول سسٹم، ٹینڈم وار ہیڈ،/ 1

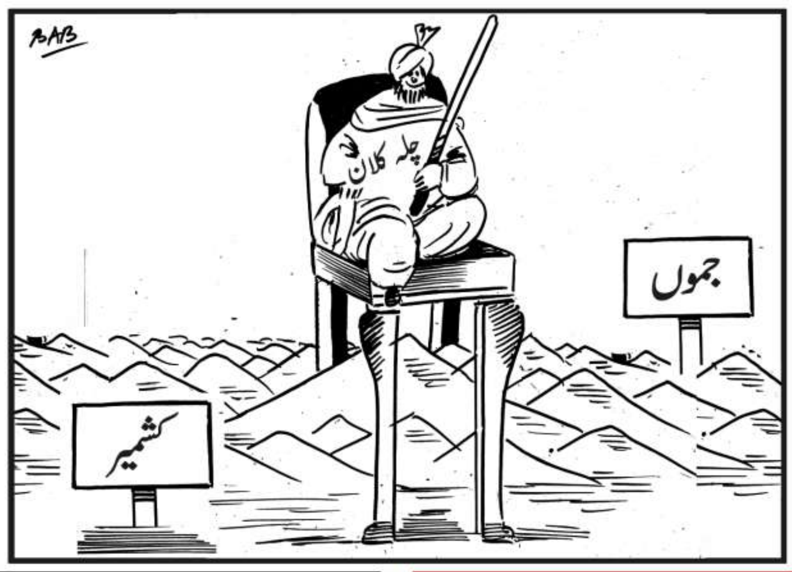

جموں میں صبح اور شام گہری دھند اور بجلی گُل اور ٹھنڈی ہوا

جگہ جگہ سردی کا مقابلہ کرنے کے لئے ''الاو ہی الاؤ''

جموں/ حکام نے موسمی صورتحال بالخصوص شدید سردی اور گہری دھند کے باعث جموں خطے میں قائم تمام اسکولوں میں لاگو تعطیلات میں توسیع کردی ہے۔ محکمہ تعلیم نے تمام چیف ایجوکیشن آفیسران اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی ہے کہ اس فیصلے پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ اس دوران حکام نے بتایا کہ پیر کی صبح گھنی دھند کی وجہ سے حد نگاہ کم ہونے کے باعث جموں ایرپورٹ پر 3 پروازیں تاخیر کا شکار ہوگئیں۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ اسکولی تعلیم جموں نے خراب موسمی حالات کے پیش گرمائی زون میں واقع تمام سرکاری ونجی اسکولوں کی سرمائی تعطیلات میں توسیع کر دی ہے۔ جاری حکم نامے کے مطابق اب یہ تعطیلات 14 جنوری 2026 تک برقرار رہیں گی۔ ڈائریکٹر اسکولی تعلیم جموں ڈاکٹر نسیم جاوید چوہدری نے تصدیق کی کہ جموں خطے کے گرمائی زون میں سرمائی تعطیلات کو 14 جنوری تک بڑھا دیا/ 2

ہندوستان جرمنی شراکت داری کو نئی توانائی اور واضح سمت ملے گی/ مودی

ہماری دوطرفہ تجارت اب تک کی بلندترین سطح پر پہنچ گئی ہے

گاندھی نگر/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جرمن چانسلر فریڈرک مرز کی موجودگی میں پیر کو گجرات کے گاندھی نگر میں کہا کہ مجھے یقین ہے کہ آج کی بات چیت سے ہندوستان- جرمنی شراکت داری کو نئی توانائی اور واضح سمت ملے گی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ آج سوامی وویکانند جینتی کے موقع پر مسٹر مرز کا ہندوستان میں استقبال کرنا میرے لئے خاص خوشی کا موضوع ہے۔ یہ ایک خوش کن اتفاق ہے کہ یہ سوامی وویکانند نے ہی ہندستان اور جرمنی کے درمیان فلسفہ،علم اور روح کا پل بنایا تھا۔ چانسلر مرز کا یہ دورہ اسی پل کو نئی توانائی، نیا اعتماد اور نئی توسیع فراہم کررہا ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ مسٹر مرز کا نہ صرف ہندوستان بلکہ ایشیا کا چانسلر کے طور پر پہلا دورہ ہے۔ یہ اس بات کا مضبوط ثبوت ہے کہ وہ ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو کتنی اہمیت دیتے ہیں۔ میں ان کی ذاتی توجہ اور عزم کے لئے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہندوستان جرمنی کے ساتھ اپنی دوستی اور شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لئے پوری طرح پرعزم ہے۔ گجرات میں ہم کہتے ہیں 'آوکارو مٹھو آپجے رے'، یعنی محبت اور گرمجوشی کے ساتھ استقبال کرنا۔ اسی جذبے کے ساتھ ہم چانسلر مرز کا ہندوستان میں تہہ دل سے خیرمقدم کرتے ہیں۔ "وزیر اعظم نے کہا کہ چانسلر مرز کا دورہ ایک خاص وقت پر ہورہا ہے۔ گزشتہ سال ہم نے اپنی اسٹریٹجک شراکت داری کے 25 سال مکمل کیے اور اس سال ہم سفارتی تعلقات کے 75 سال بھی منا رہے ہیں۔ یہ سنگ میل صرف وقت کی حصولیابیاں نہیں ہیں، یہ ہمارے مشترکہ عزائم، باہمی اعتماد اور ہمیشہ مضبوط ہونے والے تعاون کی علامت ہیں۔ ہندوستان اور جرمنی جیسے ممالک کی معیشتوں کے درمیان قریبی تعاون پوری انسانیت کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے تجارتی اور سرمایہ کاری/ 4

مصور اور ادیب فنکارانہ مستقبل کی تعمیر کے اہم کردار/ لیفٹیننٹ گورنر

جموں کے کلا کیندر میں کیسر آرٹ سرکل کی گولڈن جوبلی تقریبات سے خطاب

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے جموں کے کلا کیندر میں کیسر آرٹ سرکل کے گولڈن جوبلی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا'' روحانی اور ثقافتی جڑوں سے نئی تخلیقی افقوں تک، جموں وکشمیر کو آرٹ ہب کے طور پر دوبارہ تصور کرنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ مصورین اور ادیب جموں وکشمیر یونین ٹیر ٹیری کے فنکارانہ مستقبل کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔'' اس تقریب میں لفٹینٹ گورنر نے مشہور مصور اور کیسر آرٹ سرکل کے بانی شری بھوشن کیسر کو اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے بھوشن کیسر کی غیر معمولی خدمات کی تعریف کی جو ہزاروں فنکاروں کی پرورش اور تربیت میں مصروف رہے ہیں، جنہوں نے ان کی سرپرستی میں عالمی سطح پر نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ لفٹینٹ گورنر نے اپنے خطاب میں زور دیا کہ ہمارے مقدس ورثے کی حفاظت مستقبل کی تعمیر کی بنیاد ہے۔ لفٹینٹ گورنر نے کہا'' جموں وکشمیر کی ثقافتی اور روحانی روح کو عالمی آرٹ ہب میں تبدیل کرنا ایک مشترکہ ذمہ داری ہے۔ میرا خیال ہے کہ فن مختلف ثقافتوں کو جوڑنے کا پُل ہے اور ہماری قدیم روحانی اور ثقافتی وراثت کو زندہ کرنے کا ذریعہ ہے۔'' انہوں نے فنکاروں، مفکرین، مصورین اور مجسمہ سازوں کو معاشرے کا ''ضمیر'' قرار دیتے ہوئے ان کے اہم کردار پر روشنی ڈالی کہ وہ جمہوریت میں عوامی شرکت اور قوم کی ترقی کے سفر کو آگے بڑھاتے ہیں۔ انہوں نے نوجوان نسل سے اپیل کی کہ وہ فن کی طاقت کو مثبت تبدیلی کیلئے استعمال کریں۔ لفٹینٹ گورنر نے کہا'' فن معاشرے کیلئے آئینہ بھی ہے اور رہنما بھی۔ نوجوانوں کو چاہئے کہ فن کو ایک ذریعہ کے طور پر قبول کریں تا کہ اپنی ثقافتی شناخت کو محفوظ رکھیں، جڑوں سے جُڑے رہیں اور وکست بھارت کے وژن میں حصہ ڈالیں۔ اس موقع پر لفٹینٹ گورنر نے ایک مصوری نمائش کا افتتاح کیا اور مختلف فنکاروں کو بھی اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما، شری برج موہن شرما، پرنسپل سیکرٹری کلچر، ریجنل ڈائریکٹر/ 3

جموں وکشمیر ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہیں/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ

الگ کرنے کی بات ایسے ہی ہے جیسے جسم سے سر کو جدا کرنا

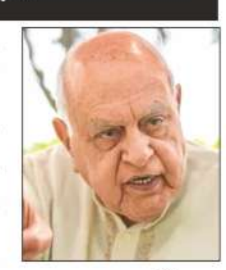

سرینگر/ یو پی آئی/ نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پیر کو سخت لہجے میں کہا ہے کہ جموں وکشمیر ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہیں اور دونوں خطوں کو الگ کرنے کی کوئی تجویز نہ قابلِ قبول ہے اور نہ قابلِ عمل۔ انہوں نے یہ بات ایک سینئر بی جے پی لیڈر کی جانب سے جموں کو الگ ریاست کا درجہ دینے کے مطالبے کے پس منظر میں کہی۔ نروال فروٹ منڈی کے دورے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ ''جموں اور کشمیر کو الگ کرنے کی بات ایسے ہی ہے جیسے جسم سے سر کو جدا کرنا۔ اگر جموں سر ہے تو کشمیر اس کا دھڑ ہے۔ یہ دونوں خطے ایک دوسرے کا حصہ ہیں اور رہیں گے۔'' انہوں نے اس موقع پر یہ دعویٰ بھی کیا کہ لداخ کے عوام بھی واپس جموں وکشمیر کے ساتھ جڑنے کے خواہاں ہیں۔ بی جے پی کے ریاستی صدر ست شرما نے حال ہی میں اپنی جماعت کے ایک ایم ایل اے/ 5

لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی لوہڑی مبارک

جموں/ لفٹینٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے 13 جنوری کو منائے جانے والے لوہڑی اور 14 جنوری کو منائے جانے والے مکر سنکرانتی کے تہواروں کے موقع پر عوام کو مبارکباد دی ہے۔ اپنے پیغام میں لفٹینٹ گورنر نے کہا'' لوہڑی اور مکر سنکرانتی کے بابرکت موقع پر میں سب کو گرمجوشی سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں اور ان کی صحت، خوشی اور خوشحالی کی دعا کرتا ہوں۔ میں دعا گو ہوں کہ یہ تہواروں کا موسم اور آنے والا سال امن اور خوشی سے بھرپور ہو اور ہمیں سب کی ترقی اور بہبود کیلئے کام کرنے کی ترغیب دے۔ یہ تہوار جو نئی فصل کی خوشی، ہمارے کسانوں کی انتھک محنت اور فطرت کی سخاوت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں، قوم کیلئے نئی خوشحالی، ترقی اور پیش رفت کا آغاز کریں۔'' دریں اثناء وزیر اعلیٰ نے اس روح اتحاد اور خوشی پر روشنی ڈالی جو لوہڑی جیسے تہواروں سے وابستہ ہے، جو لوگوں کو اکٹھا کرتے ہیں اور مصروف زندگیوں کے درمیان خوشی کے لمحات فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ تقریبات خطے میں امن، ہم آہنگی اور ترقی کے نئے دور کا آغاز کریں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا'' لوہڑی ہماری امیر ثقافتی ورثے اور روایات میں گہری جڑیں رکھتی ہے۔/ 6

سیاسی، سماجی اور صحافتی شخصیت بھوشن بزاز دہلی میں انتقال کر گئے

وادی کشمیر، صوبہ جموں اور دہلی میں دوست احباب کو زبردست صدمہ

سرینگر/ جموں وکشمیر کے معروف سماجی اور سیاسی مفکر اور جموں وکشمیر ڈیموکریٹک فرنٹ (جے کے ڈی ایف) کے بانی بھوشن بزاز طویل علالت کے بعد پیر کے روز 91 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کے انتقال کی اطلاع نے علمی، ادبی اور سیاسی حلقوں میں گہرے رنج کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ بھوشن بزاز معروف مصنف اور کشمیر کے ممتاز مورخ پریم ناتھ بزاز کے صاحبزادے تھے اور کشمیری پنڈت کمیونٹی کی ایک ایسی آواز تصور کیے جاتے تھے جو پوری زندگی بھائی چارے، بقائے باہمی اور کشمیریت کے فروغ کے لیے سرگرم رہے۔ وہ کشمیری سماج کی پیچیدہ سماجی و سیاسی حرکیات پر گہری نظر رکھتے تھے اور بطور بانی جے کے ڈی ایف، انہوں نے ایک ایسے سیاسی نقطہ نظر کو آگے بڑھایا جس کی بنیاد جمہوری اصولوں، عدم تشدد، ہمہ گیر مکالمے اور باہمی احترام پر رکھی گئی تھی۔ کشمیر سے متعلق اہم سماجی مسائل، شناخت، رواداری اور مختلف کمیونٹیز کے درمیان بقائے باہمی پر ان کی تحریریں اور بیانات وسیع حلقوں میں سنجیدگی سے لیے جاتے تھے۔/ 7

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا جموں ضلع کے مجموعی ترقیاتی منظرنامے کا جائزہ

19.05 کروڑ روپے کی لاگت کے منصوبوں کا افتتاح اور 13.48 کروڑ روپے کی لاگت کے کاموں کا سنگ بنیاد رکھا

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں ضلع کے مجموعی ترقیاتی منظرنامے کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں کلیدی انفراسٹرکچر منصوبوں کو تیز کرنے، آبپاشی کی سہولیات کو بہتر بنانے، سیلاب کی مستقل بحالی کے کاموں کو مضبوط کرنے اور فنڈز کے بہترین استعمال پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس میں نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری، وزراء سکینہ ایتو، جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ضلع ترقیاتی کونسل جموں کے چیئرمین مسٹر بھارت بھوشن، جموں کے رُکن پارلیمنٹ مسٹر جگل کشور شرما اور ضلع کے تمام اراکین اسمبلی نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری مسٹر دھیرج گپتا، جموں کے ڈویژنل کمشنر، جموں کے انسپکٹر جنرل آف پولیس، ڈپٹی کمشنر جموں، محکمہ جات کے سربراہان اور این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل، بی آر او اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے/ 10

BSF کیمپ کی عمارت میں آگ

ایک جوان جھلس کر جاں بحق

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں بارڈر سیکیورٹی فورس کے کیمپ کی ایک عمارت میں اتوار کی شام اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس میں ایک جوان جان کی بازی ہار گیا۔ حکام نے بتایا کہ متوفی کی شناخت کانسٹیبل رمیش کمار کے طور پر ہوئی ہے، جو کیمپ میں واشر مین کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق آگ ماڈر علاقے میں واقع کیمپ کے سنگل اسٹوری ٹریڈز مین بلڈنگ میں لگی۔

جب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو بغیر پروٹوکول پیدل چلتے ہوئے دیکھا گیا

جموں میں سرکاری رہائش گاہ سے ڈپٹی کمشنر کے دفتر تک ''انوکھا سفر''

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پیر کو اپنی سرکاری رہائش گاہ سے پیدل چل کر ڈپٹی کمشنر آفس جموں پہنچے، جہاں انہوں نے انتظامی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی سرکاری ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے پیر کو طے شدہ انتظامی جائزہ میٹنگ میں شرکت کیلئے روایتی سکیورٹی قافلے کے بجائے پیدل سفر کو ترجیح دی۔ عینی شاہدین کے مطابق وزیر اعلیٰ کے اچانک پیدل سفر سے سڑکوں پر معمول کی سکیورٹی نقل و حرکت میں کوئی نمایاں خلل نہیں آیا۔ تاہم عام شہری اس غیر روایتی انداز پر خوشگوار حیرت کا اظہار کرتے نظر آئے۔ کئی مقامی لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو بغیر کسی بڑے پروٹوکول کے عام شاہراہ پر آرام سے چلتے ہوئے دیکھا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ڈی سی آفس پہنچ کر جموں ڈویژن کے اہم انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سول انتظامیہ اور پولیس کے سینئر افسران موجود تھے، جنہوں نے ترقیاتی منصوبوں، عوامی خدمات، شکایات کے ازالے اور جاری تعمیراتی کاموں کی پیش رفت پر بریفنگ دی۔

ریلوے اسٹیشن اننت ناگ پر ''مشق'' کے دوران سیکورٹی کے سخت انتظامات

مشق کا بنیادی مقصد فورسز کے درمیان کوآرڈینیشن کو مضبوط بنانا/ حکام

سرینگر/ یو این آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں ریلوے اسٹیشن پر پیر کی صبح جموں وکشمیر پولیس نے ریلوے حکام اور دیگر ایجنسیوں کے اشتراک سے ایک ہمہ گیر موک ڈرل کا انعقاد کیا، جس کا مقصد کسی بھی ممکنہ ہنگامی یا انتہا پسندانہ صورتحال سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔ اس مشق میں متعدد ونگز نے حصہ لیا جن میں ایس او جی، مقامی پولیس، ریلوے پروٹیکشن فورس اور ریلوے اسٹیشن انتظامیہ شامل تھی۔ ذرائع کے مطابق مشق کے دوران فرضی اطلاع ملنے پر کہ اسٹیشن کے ایک حصے میں مشکوک شے موجود ہے، پولیس اور دیگر فورسز نے فوری طور پر پورا علاقہ سیل کر دیا۔ اسٹیشن میں موجود مسافروں کو محفوظ مقامات کی طرف منتقل کیا گیا جبکہ بم ڈسپوزل اسکواڈ نے مخصوص پروٹوکول کے تحت موقع کا معائنہ کیا۔ اس دوران خصوصی کمانڈوز کو اسٹیشن کی عمارت، پلیٹ فارمز اور منسلک راستوں کی جامع جانچ کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ اس مشق کا بنیادی مقصد فورسز کے درمیان کوآرڈینیشن کو مضبوط بنانا، ردعمل کے وقت کو کم کرنا اور ہجوم کے درمیان کسی بھی ہنگامی صورتحال میں محفوظ انخلا کی حکمت عملی کا عملی جائزہ لینا تھا۔ انہوں نے/ 8

نوشہرہ راجوری سیکٹر میں مشتبہ پاکستانی ڈرونز کی پرواز

فوج کی فوری طور جوابی کارروائی کے بعد واپس چلے گئے

جموں/ یو این آئی/ لائن آف کنٹرول سے متصل نوشہرہ- راجوری سیکٹر میں اتوار کی دیر شام متعدد ڈرونز کی مشتبہ نقل وحرکت دیکھی گئی، جس کے بعد فوج نے فوری جوابی کارروائی کرتے ہوئے انہیں واپس جانے پر مجبور کر دیا۔ دفاعی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ ڈرونز پاکستان کی جانب سے اڑائے گئے تھے اور وہ ایل او سی کے متعدد علاقوں میں سرحد کے قریب منڈلاتے رہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سب سے پہلے جنگر اور کلال علاقوں میں ڈرون سرگرمی ریکارڈ کی گئی، جس کے فوراً بعد بھارتی فوج نے فائرنگ کر کے فضائی نگرانی کے اس مشکوک عمل کو ناکام بنایا۔ ایک مقامی باشندے نے بتایا کہ تقریباً شام 7 بج کر 28 منٹ پر سرحد کے قریب ڈرون کی حرکت محسوس ہوئی۔ فوج نے فوراً فائرنگ کی اور پوری رات علاقے میں گولیوں کی آوازیں سنائی دیتی رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم فوج کے شکرگزار ہیں کہ ان کی مستعدی کے باعث ہم محفوظ ہیں۔

نقلی شہد اور ناقص گھی بنانے والے ماڈیول کا پردہ فاش

سرینگر کے برتھنہ اور قمرواری علاقوں میں متعدد مقامات پر چھاپے

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کے فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کے اہلکاروں نے پیر کو سری نگر میں ایک جعلی شہد اور دیسی گھی بنانے والے ماڈیول کا پردہ فاش کیا، جہاں ملاوٹ شدہ مصنوعات کو مبینہ طور پر گھریلو ساختہ بنا کر فروخت کیا جا رہا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق مخصوص اطلاعات پر کارروائی کرتے ہوئے فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کے افسروں اور اہلکاروں کی ٹیموں نے شہر سری نگر کے برتھنہ اور قمرواری علاقوں میں متعدد مقامات پر چھاپے مارے۔ معائنے کے دوران، اہلکاروں نے بڑی مقدار میں ہائیڈروجنیٹڈ تیل Oil-Hydrogenated برآمد کیا، جسے دیسی گھی کے طور پر فروخت ہونے والے مرکب کی تیاری میں استعمال کیا جا رہا تھا۔ چینی کو ایک مرکب تیار کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا جسے مقامی شہد کے طور پر فروخت کیا جاتا تھا۔ حکام کا کہنا تھا کہ ملاوٹ شدہ مصنوعات مقامی طور پر فراہم کی جا رہی ہیں، جس سے/ 9

چیف سیکریٹری کا سرکاری اسکولوں میں طالبات کیلئے فعال بیت الخلاؤں کو یقینی بنانے کی ہدایت

جموں وکشمیر میں لڑکیوں کی تعلیم، حاضری اور وقار کے تحفظ کیلئے صفائی سہولیات کی بروقت تکمیل پر زور

جموں، 12 جنوری //// چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر کے سرکاری اسکولوں میں طالبات کے لیے بیت الخلاؤں کی دستیابی اوران کی فعالیت کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی)، سیکریٹری محکمہ تعلیم، ڈائریکٹران اسکولی تعلیم، چیف انجینئرز اور دیگر متعلقہ اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ جائزے کے دوران چیف سیکریٹری نے مختلف اسکیموں کے تحت طالبات کے لیے صفائی سہولیات کی فراہمی کے لیے قائم کیے گئے بنیادی ڈھانچے کا تفصیلی معائنہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ صاف اور فعال بیت الخلاء طالبات کی حاضری، تعلیم میں تسلسل اور وقار کے فروغ کے لیے نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے تعمیر شدہ بیت الخلاؤں، زیر تعمیر منصوبوں اوران کی موجودہ فعالیت کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ صرف ڈھانچہ قائم کرنا کافی نہیں، بلکہ تمام موجودہ بیت الخلاء کی مکمل فعالیت، پانی کی یقینی فراہمی اور دیگر ضروری سہولیات کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔ چیف سیکریٹری نے سختی سے ہدایت دی کہ طالبات کے بیت الخلاؤں کی تعمیر اور بہتری سے متعلق تمام جاری کام 15 فروری تک مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے محکمہ تعلیم کو یہ بھی ہدایت دی کہ پہلے سے تعمیر شدہ بیت الخلاء کو مقررہ تاریخ سے قبل ہر لحاظ سے قابلِ استعمال۔۔۔/101

قومی پاور لفٹر راکیش کمار کی لفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

نیشنل پاور لفٹنگ چیمپئن شپ 2025 میں شاندار کارکردگی پر مبارکباد

جموں، 12 جنوری // قومی سطح کے معروف پاور لفٹر مسٹر راکیش کمار نے آج جموں وکشمیر کے لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے نیشنل پاور لفٹنگ چیمپئن شپ 2025 میں مسٹر راکیش کمار کی غیر معمولی اور قابلِ ستائش کارکردگی پر دلی مبارکباد پیش کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ مسٹر راکیش کمار کی کامیابی نوجوانوں کے لیے ایک مشعلِ راہ ہے اور ان کی محنت، عزم اور لگن ریاست اور ملک کے لیے باعثِ فخر ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ مسٹر راکیش کمار آئندہ قومی اور بین الاقوامی سطح کے مقابلوں میں بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کا نام روشن کرتے رہیں گے۔ ملاقات کے دوران لفٹیننٹ گورنر نے کھیلوں کے فروغ اور باصلاحیت کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے انتظامیہ کے عزم کا بھی اعادہ کیا اور مسٹر راکیش کمار کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اعجاز جان کی ڈھارس بندھائی

سرینگر // صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج پونچھ جا کر وہاں پارٹی کے سینئر لیڈر و ایم ایل اے پونچھ اعجاز جان کیساتھ اُن کی والدہ محترمہ کے انتقال پر تعزیت پُرسی کی اور ڈھارس بندھائی۔ انہوں نے اس موقعے پر مرحومہ کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے اور مرحومہ کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرحومہ اور اُن کے سرتاج غلام محمد جان کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور کہا کہ دونوں نے خود کو عوامی خدمت کیلئے وقف رکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ عطیقہ جان نے بحیثیت ڈی ڈی سی پونچھ قابلِ قدر کام کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے ہمراہ پارٹی کے صوبائی صدر جموں ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا، صوبائی سکریٹری پردیپ بالی، ضلع صدر کشتواڑ تنویر کچلو، ضلع صدر رام بن عابد ماگرے۔۔۔/102

بی جے پی کا سرینگر میں دیہی روزگار کے فروغ پر جامع ورکشاپ

اشوک کول کا وکست بھارت کے وژن کے تحت 125 دن کے یقینی روزگار کو تاریخی قدم قرار

سرینگر، 12 جنوری // بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں وکشمیر نے آج چرچ لین، سرینگر میں "وکست بھارت — روزگار و آجیویکا مشن (دیہی)" کے عنوان سے ایک اہم ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ یہ قانون عوام میں وی بی-گرام جی ایکٹ 2025 کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ورکشاپ کی صدارت بی جے پی جنرل سیکریٹری (تنظیم) جموں وکشمیر اشوک کول نے کی، جبکہ بی جے پی جنرل سیکریٹری جموں وکشمیر انور خان بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ اس موقع پر کشمیر بھر سے پارٹی کارکنان اور عہدیداران نے شرکت کی۔ ورکشاپ میں بی جے پی سیکریٹری جموں وکشمیر مدثر وانی، پارٹی ترجمان الطاف ٹھاکر اور منظور بھٹ، آفس سیکریٹری سلندر رینگو، میڈیا انچارج ساجد یوسف شاہ، آل سیلز کے شریک کنوینر بلال پاری، سوشل میڈیا کے شریک انچارج سجاد ریند، سینئر پارٹی لیڈران، ریاستی و ضلعی عہدیداران، ضلعی صدور، پربھاریز، اور پروگرام کے کنوینر و شریک کنوینرز بھی۔۔۔/105

تمام خطوں میں حقیقی تعمیر و ترقی کا دور شروع

عمر عبداللہ حکومت کے اقدامات جموں وکشمیر کے روشن مستقبل کی ضمانت/ ساگر

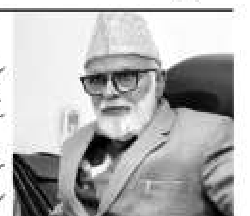

سرینگر // نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے جموں وکشمیر کے لوگوں کو جمہوری، آئینی اور دیگر حقوق دلانے کیلئے عظیم قربانیاں پیش کی ہیں اور آج بھی یہ جماعت عمر عبداللہ کی قیادت میں لوگوں کو بنیادی حق دلوانے اور زمینی سطح پر راحت پہنچانے کے اپنے کام میں لگی ہوئی ہے۔ شیر کشمیر بھون جموں میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی جڑیں تینوں خطوں میں فولاد کی طرح مضبوط ہیں، اسی لئے اس جماعت کیخلاف وقت وقت پر سازشیں ہوئیں ہیں لیکن عوام کے بھرپور تعاون اور اللہ کے فضل و کرم سے یہ جماعت ہر محاذ پر کامیاب اور کامرانی کی راہ پر گامزن ہے اور ہمارے دشمن ہمیشہ ناکام رہے ہیں کیونکہ اُن کے پاس تنقید برائے تنقید اور عوام دوست پالیسی نفی کے برابر ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کے تئیں عمر عبداللہ کی فکرمندی اور تعمیر و ترقی کیلئے اٹھائے گئے اقدامات سے ہمارے مخالفین کی نیندیں حرام ہوگئیں ہیں۔ ساگر نے کہا کہ جموں وکشمیر کے تمام خطوں میں حقیقی تعمیر و ترقی کا دور شروع ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ ایک سال کے دوران درجنوں چھوٹے بڑے پلوں، سکول عمارتوں، کالجوں، طبی مراکز، ہسپتالوں، بڑے۔۔۔/104

چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے ڈی آئی پی آر کیلنڈر 2026 کا اجرا کیا

کیلنڈر اور ڈائری ثقافتی وراثت، ترقیاتی اقدامات اور حکومتی کامیابیوں کی عکاسی کرتے ہیں

جنوری 2026 // چیف سیکریٹری جموں وکشمیر، اٹل ڈولو نے آج یہاں منعقدہ ایک تقریب میں محکمہ اطلاعات و تعلقاتِ عامہ (ڈی آئی پی آر) کے کیلنڈر 2026 اور آفیشل ڈائری کا باضابطہ اجرا کیا۔ محکمہ اطلاعات و تعلقاتِ عامہ کی جانب سے ہر سال شائع کیے جانے والے یہ کیلنڈر اور ڈائری نہ صرف جموں وکشمیر کی اہم تاریخی یادگاروں، ثقافتی وراثت اور ترقیاتی اقدامات کو اجاگر کرتے ہیں بلکہ حکومت کی نمایاں کامیابیوں کو بھی مؤثر انداز میں پیش کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ سرکاری امور کے لیے ایک اہم حوالہ جاتی اور دستاویزی ذریعہ بھی ثابت ہوتے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیف سیکریٹری نے محکمہ۔۔۔/103

بڈگام میں یوتھ ڈے پر آگاہی پروگرام کا انعقاد

بڈگام، 12 جنوری //// ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) بڈگام نے او۔ پی۔ بھاگت، چیئرمین، ڈی ایل ایس اے بڈگام اور تبسم قادر پراری، سیکرٹری، ڈی ایل ایس اے بڈگام کی نگرانی میں اور مائی یوا بھارت (My Bharat) کے تعاون سے "میرا یووا بھارت" بڈگام کے میٹنگ ہال میں یوتھ ڈے کے موقع پر آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لطیف احمد خان، چیف ایل اے ڈی سی بڈگام نے کہا کہ نوجوان ہی ہمارے ملک کے مستقبل کے رہنما ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تاریخ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ نوجوانوں نے ملک کی ترقی اور تعمیر میں کس قدر اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ مختلف محکموں کی سرکاری۔۔۔/106

وزیر ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے پنج مکھی ہنومان مندر سے

جموں۔ ہری دوار یاتری بس سروس کا آغاز کیا

جموں، 12 جنوری // وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اور سائنس اینڈ ٹیکنالوجی مسٹر ستیش شرما نے آج جموں کے پنج مکھی ہنومان مندر، جیول چوک سے جموں ہری دوار یاتری بس سروس کو باضابطہ طور پر روانہ کیا۔ یہ بس سروس جموں وکشمیر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (جے کے آر ٹی سی) کے تحت شروع کی گئی ہے، جس کا مقصد مذہبی سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ عوام کو بہتر، محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ یہ نئی بس سروس جموں، جو مندروں کا شہر کہلاتا ہے، اور ہری دوار، جو گنگا کے مقدس دروازے کے طور پر جانا جاتا ہے، کے درمیان ایک مضبوط روحانی اور ثقافتی پل کا کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر سے ہر سال لاکھوں عقیدت مند گنگا آرتی، شرادھ، پنڈ دان اور دیگر مذہبی رسومات کی ادائیگی کے لیے ہری دوار کا رخ کرتے ہیں، اور یہ براہ راست بس سروس ان کے سفر کو نہ صرف سہل بلکہ محفوظ اور کم خرچ بھی بنائے گی۔ وزیر ستیش شرما نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت جموں و کشمیر مذہبی سیاحت کے فروغ اور پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو جدید اور عوام دوست۔۔۔/107

اسپیکر نے نئے قانون ساز اسمبلی کمپلیکس کی ترقی اور دیگر متعلقہ ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

وقت پر تکمیل اور اعلیٰ معیار برقرار رکھنے پر زور دیا

جموں 12 جنوری // جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر مسٹر عبدالرحیم راتھر نے آج سینئر افسران کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا تاکہ جموں میں نئے قانون ساز کمپلیکس کی تعمیر، دونوں ایم ایل اے ہوسٹلوں میں مرمت/تجدید کاری کے کام، قانون ساز اسمبلی میں ایم ایل اے کیلئے نیوا سیوا کیندر کا انتظام اور دیگر جاری ترقیاتی کاموں سے متعلق مسائل کا جائزہ لیا جائے اور کام کی رفتار اور معیار کا براہ راست اندازہ لگایا جائے۔ اسپیکر نے دیگر ترقیاتی کاموں کا بھی جائزہ لیا جن میں جموں میں اسمبلی ہال میں ڈیجیٹل ساؤنڈ سسٹم کی تبدیلی، جموں ایم ایل اے ہوسٹل کے اضافی بلاک میں ایک لفٹ اور سرینگر ایم ایل اے ہوسٹل میں دو لفٹوں کی تنصیب، الیکٹرک/سول کاموں سے متعلق مرمت کے کام شامل تھے۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی)، سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور، سیکرٹری جے کے ایل اے کے علاوہ ڈائریکٹر اسٹیٹس اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ جموں میں نئے قانون ساز کمپلیکس کی تعمیر کے حوالے سے اسپیکر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اس باوقار منصوبے کو وقت پر مکمل کیا جائے۔ اسپیکر کو بتایا گیا کہ کام 10 دنوں کے اندر شروع ہوجائے۔۔۔/108

نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے عوام کو

لوہڑی کی مبارکباد پیش کی، جموں میں عوامی وفود سے ملاقات

جموں 12 جنوری // نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج لوہڑی کے مبارک موقع پر جموں و کشمیر کے عوام کو گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تہوار کی ثقافتی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ لوہڑی فطرت کی نعمتوں کا جشن ہے اور یہ موسموں کی تبدیلی کی طرف بہار کی جانب اشارہ کرتی ہے۔ عوام کو امن، خوشحالی اور مسرت کی دعائیں دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار جموں وکشمیر بھر میں امن، ہم آہنگی اور خوشحالی کے نئے دور کا آغاز کرے گا۔ اس سے قبل دن میں نائب وزیر اعلیٰ نے جموں کے سول سیکریٹریٹ میں مختلف عوامی اور انفرادی وفود سے ملاقات کی۔ انہوں نے دوبارہ زور دیا کہ حکومت جموں وکشمیر کی جامع اور ہمہ گیر ترقی کیلئے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ ان ملاقاتوں کے دوران مختلف اضلاع سے وفود بشمول صنعت کار، کاروباری نمائندے، طلباء، روزگار کے خواہشمند، ابھرتے ہوئے کاروباری افراد، سول سوسائٹی تنظیمیں اور انفرادی وفود۔۔۔/111

جموں وکشمیر میں لوہڑی اور مکر سنکرانتی پر وزراء کی نیک خواہشات

سکینہ ایتو اور جاوید دار نے عوام کیلئے خوشحالی، امن اور کامیابی کی دعائیں کیں

جموں، 12 جنوری //// وزیر صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج لوہڑی اور مکر سنکرانتی کے موقع پر عوام کو دلی مبارکباد پیش کی۔ وزیر نے اپنے پیغام میں کہا کہ یہ رنگین تہوار فصل کی خوشی، امید اور تجدید کے جذبے کی علامت ہیں اور ہمارے ثقافتی ورثے اور روایات کی عکاسی کرتے ہیں۔ سکینہ ایتو نے کہا، "ایسے خوشگوار مواقع ہمارے معاشروں میں بھائی چارے، ہم آہنگی اور باہمی احترام کے رشتوں کو مضبوط کرتے ہیں۔" انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ مواقع عوام کے لیے نئی توانائی، کامیابی اور روشن دن لائیں گے۔ وزیر نے پورے جموں وکشمیر کے لیے امن، ترقی اور خوشحالی کی دعائیں بھی کیں۔ اسی طرح، وزیر زراعت، پیداواری ترقی، دیہی ترقی و پنچایتی راج، کوآپریٹو اور انتخابی امور جاوید احمد دار نے بھی لوہڑی کے موقع پر عوام کو گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی۔ وزیر نے کہا، "لوہڑی کا تہوار ہماری بھرپور ثقافت اور روایات کی علامت ہے۔ ایسے تہوار نہ صرف خوشی بانٹنے کا موقع فراہم کرتے ہیں بلکہ ہمیں اپنی جڑوں سے بھی جوڑے رکھتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ لوہڑی اتحاد، ہم آہنگی اور خاص طور پر قدرت و زرعی کمیونٹی کے لیے شکرگزاری کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ جاوید احمد دار نے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار ہر گھر میں خوشحالی، امن اور خوشی لائے گا۔ انہوں نے کہا کہ روایتی تہواروں کو محفوظ رکھنا اور فروغ دینا اہم ہے، کیونکہ یہ سماجی روابط کو مضبوط کرتے اور مختلف کمیونٹیز میں باہمی احترام کو فروغ دیتے ہیں۔۔۔/110

لسجن اور ملنگام میں اپنی پارٹی لیڈران کے تعزیتی دورے

دو سوگوار کنبوں کے ساتھ اظہار تعزیت کیا

سرینگر // اپنی پارٹی کے رہنماؤں نے آج کو سرینگر کے لسجن اور بانڈی پورہ کے ملنگام میں دو سوگوار کنبوں کے ساتھ اظہار تعزیت کیا۔ پارٹی کے سینئر رہنماؤں پر مشتمل وفود نے دونوں سوگوار کنبوں سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا۔ موصولہ بیان کے مطابق، اپنی پارٹی کا ایک وفد آج لسجن میں سابق آئی اے ایس افسر جی ایم ٹھاکر کے سوگوار خاندان سے ملاقی ہوا اور اظہار تعزیت کیا۔ اس وفد کی قیادت پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر کر رہے تھے اور اس میں پارٹی کی پارلیمانی امور کمیٹی کے چیئرمین محمد دلاور میر، میڈیا پینلسٹ اور ضلع صدر بڈگام ایڈووکیٹ اویس اشرف شاہ اور دیگر لیڈران شامل تھے۔ اراکین وفد نے دونوں سوگوار کنبوں سے تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ دُکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔۔۔/109

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے جمعبندیوں کی ڈیجیٹائزیشن اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا

ڈپٹی کمشنروں کو ایس آر او-43 معاملات نمٹانے، منشیات مخالف مہم اور کوچنگ مراکز کی نگرانی تیز کرنے کی ہدایت

سرینگر، 11 جنوری //// ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے پیر کے روز کشمیر ڈویژن کے تمام ڈپٹی کمشنروں کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں پورے ڈویژن میں جاری مختلف اہم انتظامی امور کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران جمعبندیوں کی ڈیجیٹائزیشن، مہاجرین کی فہرست سازی، آن لائن عوامی خدمات کی فراہمی، عوامی اور مہاجرین کی شکایات کے ازالے اور اضلاع میں نجی کوچنگ مراکز کی نگرانی سے متعلق امور پر غور کیا گیا۔ اس کے علاوہ دہشت گردی کے متاثرہ خاندانوں سے متعلق ایس آر او-43 کے تحت زیر التوا معاملات اور دفاعی اراضی کی منتقلی (میوٹیشن) کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی کہ ایس آر او-43 کے زیر التوا معاملات کی کارروائی میں تیزی لائی جائے تاکہ دہشت گردی کے متاثرہ اہل خانہ کے اہل افراد کو بروقت تقرریاں یقینی بنائی جاسکیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی تال میل پر بھی زور دیا تاکہ وضاحت طلب امور کو فوری طور پر حل کیا جاسکے۔ سیکیورٹی ایجنسیوں کو اراضی منتقلی کے معاملات کے حوالے سے انشل گرگ نے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی کہ دفاعی اراضی کی میوٹیشن مقررہ مدت کے اندر مکمل کی جائے۔ انہوں نے آن لائن اور آف لائن ذرائع سے موصول ہونے والی عوامی اور مہاجرین کی شکایات کے فوری اور ترجیحی ازالے پر بھی زور دیا۔ جاری منشیات مخالف مہم کے تناظر میں ڈویژنل کمشنر نے کوچنگ مراکز۔۔۔/112

ڈی ایل ایس اے شوپیان کے زیرِ اہتمام قومی یومِ نوجوانان منایا گیا

سوامی وویکانند کی یومِ پیدائش پر نوجوانوں کو خود آگہی اور سماجی اثرات کا پیغام

شوپیان، 12 جنوری //// ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) شوپیان نے آج برلز کوچنگ سینٹر، شوپیان میں قومی یومِ نوجوانان منایا۔ یہ تقریب عظیم مفکر اور نوجوانوں کے رہنما سوامی وویکانند کی یومِ پیدائش کی مناسبت سے "خود کو جگاؤ، دنیا پر اثر ڈالو" کے عنوان کے تحت منعقد کی گئی۔ یہ پروگرام چیئرمین ڈی ایل ایس اے شوپیان محمود احمد چودھری اور سیکریٹری ڈی ایل ایس اے شوپیان مدثر فاروق کی رہنمائی میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ لیگل ڈیفنس کونسل (ایل اے ڈی سی) شوپیان عامر ایوب نے قوم کے مستقبل کی تشکیل میں نوجوانوں کے کلیدی کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی یومِ نوجوانان نوجوان ذہنوں کو سوامی وویکانند کی زندگی اور تعلیمات سے تحریک حاصل کرتے ہوئے ان کی رہنمائی، حوصلہ افزائی اور بااختیار بنانے کا ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے جووینائل جسٹس (کیئر اینڈ پروٹیکشن آف چلڈرن) ایکٹ 2015 کی دفعات پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی، جو 18 سال سے کم عمر بچوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے اور جوابدہی کو یقینی بناتا ہے۔ اس کے علاوہ حقِ تعلیم (آر ٹی ای) ایکٹ 2009 کا بھی ذکر کیا، جو 14 سال کی عمر تک مفت اور لازمی تعلیم کو یقینی بناتا ہے، تاکہ باشعور اور ذمہ دار شہریوں کی تیاری ممکن ہو سکے۔ ڈی ایل ایس اے شوپیان کے پیرا لیگل والنٹیئر نے مفت قانونی امداد کی خدمات پر جامع خطاب کیا، جس میں ڈی ایل ایس اے کے کردار اور نوجوانوں میں قانونی شعور کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا، تاکہ انصاف تک۔۔۔/113

بھدرواہ میں یوم جمہوریہ کی تقریبات کے انتظامات حتمی شکل

بھدرواہ، 12 جنوری //// ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) سنیل کمار بھوتیال نے آج ڈاک بنگلہ بھدرواہ میں یوم جمہوریہ 2026 کی تقریبات کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لیے اجلاس بلایا۔ اجلاس میں سیکیورٹی اقدامات، فرسٹ ایڈ سہولیات، صفائی، آگ اور ہنگامی خدمات، نشستوں کا انتظام، بلاتعطل بجلی اور پانی کی فراہمی، اور دعوتی کارڈز کے اجرا پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ تقریبات کے سلسلے میں سرکاری عمارتیں اور دفاتر متعلقہ محکموں کی جانب سے روشنیوں سے سجائے جائیں گے۔ اطلاع دی گئی کہ یوم جمہوریہ کا پروگرام نیو بس اسٹینڈ کوٹلی میں منعقد ہوگا۔ قومی پرچم صبح 9:55 بجے لہرایا جائے گا، جس کے بعد جی کے اے پی، این سی سی سینئر ڈویژن، این سی سی جونیئر ڈویژن اور سرکاری و نجی اسکولوں کے چھوٹے دستوں پر مشتمل پریڈ ہوگی۔

سرینگر ٹائمز

13 جنوری 2026، بروز منگلوار

خواتین کیلئے مفت بس سروس اور خرچہ

نیشنل کانفرنس کی قیادت میں اس وقت جموں وکشمیر میں جو حکومت قائم ہے اس کے بارے میں عام لوگوں کو شکایت ہے کہ اس نے اپنے منشور کے تحت عوام کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو پورا نہیں کیا جن میں دو سو یونٹ مفت بجلی کی فراہمی سرفہرست ہے لیکن ایک معاملہ جس کو جموں وکشمیر سرکار نے پورا کیا ہے وہ ہے خواتین کیلئے مفت بس سروس آج کل صوبہ جموں اور وادی کشمیر میں سرکاری نظام کے تحت جو مسافر بسیں مختلف روٹوں پر رواں دواں ہیں ان میں خواتین کیلئے مفت بس سروس بھی شامل ہے ۔جموں وکشمیر سرکار کی قیادت نے اقتدار سنبھالنے کے کچھ ہی عرصہ بعد اس طرح کا ٹرانسپورٹ نظام قائم کر کے خواتین کے حلقوں میں پذیرائی حاصل کی تھی ۔ بلاشک خواتین کیلئے مفت بس سروس کا انتظام کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے ۔یقیناً اس اقدام سے دونوں مقامات کشمیر اور جموں میں خواتین کی طرف سے اظہار تشکر کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کی جانب سے سرکار کی ستائش کی جارہی ہے ۔وادی کشمیر میں مختلف مقامات پر جب خواتین کے قدموں کے سامنے جدید قسم کی مسافر بس رُک جاتی ہونگی اور پھر اندر آرام دہ سیٹوں پر بیٹھ جاتی ہوں گی کہ انہیں یقین نہیں ہو رہا ہوگا کہ ان سے کرایہ وصول نہیں کیا جائے گا ۔اگرچہ بس کے اندر کنڈکٹر موجود ہوتا ہے مگر وہ خواتین سے کرایہ وصول کرنے کے بجائے ان کا سواگت کرتا ہے ۔سرکار کے اس فیصلہ کو جرات مندانہ بھی کہا جاسکتا ہے اور حیرت انگیز بھی ۔ یہ پہلی بار ہے کہ جب جموں وکشمیر میں اس طرح کا ٹرانسپورٹ بندوبست کیا گیا ہو ۔ورنہ مسافروں کو بس کو پکڑنے اور پھر کرایہ کے معاملہ میں اطمینان قلب ہونے کی حسرت بس حسرت ہی رہ جاتی تھی خصوصاً خواتین کا بسوں میں سفر کافی دشوار ہوا کرتا تھا ۔اول تو انہیں ٹکٹ کے معاملہ میں کنڈکٹروں کے کے ساتھ تکرار کے مراحل سے گزرنا پڑتا ۔ دوئم بس میں مشکل سے سیٹ ملتی ۔ یہاں تک کہ خواتین کیلئے مخصوص سیٹوں پر مرد حضرات تشریف فرما ہوا کرتے تھے ۔اس صورتحال میں خواتین طالبات اور دفاتر میں کام کرنیوالی لڑکیوں کو منزل مقصود تک پہنچنے کیلئے کافی دشواریوں اور ذہنی پریشانیوں سے گزرنا پڑتا تھا ۔ اب ”سمارٹ سٹی“ پروجیکٹ کے تحت خواتین کیلئے مفت بس سروس کا اہتمام ہے خواتین میں خوشی کی جو لہر دوڑ گئی ہے ۔وہ بے انتہا ہے مگر اب انہیں اس بات کا ڈر ہے کہ کہیں پر فیصلہ واپس نہ لیا جائے ۔اور اگر ایسا ہوتا ہے تو خواتین میں زبردست مایوسی کی لہر دوڑ جائے گی ۔خواتین کو اس بات کا زیادہ ڈر نہیں کہ انہیں ”مفت سفر“ سے محرومی کے بعد کرایہ دینے پر مجبور کیا جائے گا بلکہ انہیں اس بات کا خوف ستا رہا ہوگا کہ کرایہ دینے پر راضی ہونے کے بعد بھی اگر بس وقت پر نہ ملے اور اندر سیٹ خالی بھی نہ ہو تو صورتحال پریشان کن ثابت ہوگی ۔بہر حال یہ اندیشہ ہے ۔

اس وقت ہم ایک ایسی اطلاع کی طرف اپنے قارئین کی توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں جس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ جموں میں خواتین کیلئے سال بھر سے جو بس سروس چالو ہے اس کے نتیجہ میں اب تک کو 14 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے ۔اگرچہ سرکار نے اس نقصان کی تلافی کیلئے متعلقہ حاکموں کو رقم ادا کرنے کرنے کا اقرار کیا ہے مگر اب یہ اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے حکومت مستقبل قریب میں ”مفت بس سروس“ کے منصوبہ پر کہیں نظر ثانی نہ کرے ۔ابھی تک سرینگر میں خواتین کیلئے مفت بس سروس کے تحت نقصان کی تفصیل ظاہر نہیں ہوئی ہے مگر بہر حال سرکاری سطح پر کروڑوں روپے تو خرچ ہو چکے ہوں گے اب دیکھنا ہے کہ سرکار اپنے اس ”عوام دوست“ بس کو کب تک جاری رکھ سکے گی لیکن عوامی حلقے امید کرتے ہیں کہ جموں کشمیر سرکار اپنے بجٹ کو کچھ اس طرح ترتیب دے گی اور کفایت شعاری کا ایسا مظاہرہ کرے گی کہ جن سے خواتین کیلئے مفت بس سروس پر کوئی اثر نہ پڑے ۔

تعلیم اور اخلاقیات ایک دوسرے سے جدا نہیں

سمیع اللہ وانی

تعلیم کو عموماً علم کے حصول، امتحانات میں کامیابی اور بہتر روزگار کے حصول سے جوڑ کر دیکھا جاتا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ تعلیم کا اصل مقصد صرف ذہن کو معلومات سے بھر دینا نہیں بلکہ انسان کے کردار کو سنوارنا اور اس کی اخلاقی بنیادوں کو مضبوط کرنا بھی ہے ۔ایک ایسا معاشرہ جہاں تعلیمی ڈگریاں تو وافر ہوں مگر اخلاقیات ناپید ہوں، وہاں ترقی محض ظاہری اور عارضی ہوتی ہے ۔اسی لیے تعلیم میں اخلاقیات اور کردار سازی کا کردار نہایت بنیادی اور ناگزیر ہے ۔

تعلیم اور اخلاقیات کا باہمی تعلق

اخلاقیات دراصل وہ اقدار اور اصول ہیں جو انسان کو صحیح اور غلط میں فرق سکھاتے ہیں ۔ سچائی، دیانت، انصاف، برداشت، احترامِ انسانیت اور ذمہ داری جیسے اوصاف اخلاقیات کا حصہ ہیں ۔ جب تعلیم ان اقدار کے ساتھ جڑی ہو تو وہ فرد کو نہ صرف باشعور بلکہ باکردار بھی بناتی ہے ۔ایسی تعلیم جو اخلاقی تربیت سے خالی ہو، وہ ایک ہنرمند مگر خودغرض انسان تو پیدا کرسکتی ہے، ایک اچھا شہری نہیں ۔

تعلیم اور اخلاقیات کا رشتہ صدیوں پرانا ہے ۔قدیم تہذیبوں میں استاد کو محض علم دینے والا نہیں بلکہ کردار بنانے والا سمجھا جاتا تھا ۔شاگرد استاد کی شخصیت سے متاثر ہو کر اخلاق سیکھتا تھا ۔آج کے جدید تعلیمی نظام میں یہ رشتہ کمزور پڑتا دکھائی دیتا ہے، جہاں نصاب تو وسیع ہے مگر اخلاقی تربیت محدود ہو کر رہ گئی ہے ۔

کردار سازی کی اہمیت

کردار انسان کی اصل پہچان ہوتا ہے ۔علم انسان کو طاقت دیتا ہے مگر کردار اسے سمت فراہم کرتا ہے ۔اگر تعلیم یافتہ فرد کے پاس کردار نہ ہو تو وہ اپنی صلاحیتوں کو غلط راستے پر بھی استعمال کرسکتا ہے ۔ بدعنوانی، دھوکہ دہی اور استحصال جیسے مسائل کی جڑ میں اکثر کردار کی کمزوری ہی ہوتی ہے، نہ کہ علم کی کمی ۔کردار سازی دراصل ایک مسلسل عمل ہے جو بچپن سے شروع ہو کر پوری زندگی جاری رہتا ہے ۔تعلیمی ادارے اس عمل میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ بچے اور نوجوان اپنا زیادہ تر وقت وہیں گزارتے ہیں ۔ اسکول اور کالج صرف کتابی علم سکھانے کے مراکز نہیں بلکہ سماجی اور اخلاقی تربیت گاہیں بھی ہیں ۔

اساتذہ کا کردار

تعلیم میں اخلاقیات کے فروغ میں اساتذہ کا کردار سب سے اہم ہے ۔استاد صرف لیکچر دینے والا نہیں بلکہ ایک رول ماڈل ہوتا ہے ۔اس کے رویے، گفتار اور عمل کا اثر طلبہ پر گہرا پڑتا ہے ۔اگر استاد خود دیانت دار، منصف مزاج اور بااخلاق ہو تو طلبہ لاشعوری طور پر انہی اوصاف کو اپنانے لگتے ہیں ۔ بدقسمتی سے بعض اوقات اساتذہ بھی تعلیمی دباؤ، معاشی مسائل یا نظام کی خامیوں کے باعث اپنے اس کردار کو پوری طرح نبھا نہیں پاتے ۔اس لیے ضروری ہے کہ اساتذہ کی تربیت میں اخلاقی شعور کو بھی شامل کیا جائے تاکہ وہ نہ صرف مضمون پڑھائیں بلکہ کردار سازی میں بھی رہنمائی کریں ۔

نصاب میں اخلاقی تعلیم کی شمولیت

تعلیمی نصاب کسی بھی معاشرے کی فکری سمت متعین کرتا ہے ۔اگر نصاب میں اخلاقیات کو مناسب جگہ نہ دی جائے تو طلبہ کے ذہن میں یہ تصور پیدا ہوتا ہے کہ اخلاقی اقدار ثانوی حیثیت رکھتی ہیں ۔نصاب میں ایسے اسباق شامل ہونے چاہئیں جو سچائی، ہمدردی، برداشت اور سماجی ذمہ داری کا شعور پیدا کریں ۔

اخلاقی تعلیم کو محض ایک علیحدہ مضمون تک محدود کرنے کے بجائے تمام مضامین کے ساتھ مربوط کرنا زیادہ مؤثر ثابت ہوسکتا ہے ۔تاریخ کے اسباق میں کرداروں کے اخلاقی فیصلوں پر گفتگو، سائنس میں دیانت داری اور تحقیق کی اخلاقیات، اور ادب میں انسانی اقدار کی عکاسی طلبہ کو عملی طور پر اخلاقیات سے جوڑ سکتی ہے ۔

عملی سرگرمیوں کا کردار

اخلاقیات صرف نظریاتی باتوں سے پروان نہیں چڑھتیں بلکہ عملی تجربات سے مضبوط ہوتی ہیں ۔ تعلیمی اداروں میں مباحثے، گروہی سرگرمیاں، سماجی خدمت کے پروگرام اور کھیلوں کے مقابلے کردار سازی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں ۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ ٹیم ورک، برداشت، قیادت اور ہار جیت کو قبول کرنے کا ہنر سیکھتے ہیں ۔سماجی خدمت جیسے یتیم خانوں، بزرگوں کے مراکز یا صفائی مہمات میں شرکت طلبہ کو عملی طور پر انسان دوستی اور ذمہ داری کا احساس دلاتی ہے ۔ یہ تجربات کتابی علم سے کہیں زیادہ گہرا اثر چھوڑتے ہیں ۔

خاندان اور تعلیمی اداروں کا اشتراک

اگرچہ تعلیمی ادارے کردار سازی میں اہم ہیں، مگر خاندان کا کردار بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ۔گھر میں سکھائی گئی اقدار اسکول میں مزید مضبوط ہوتی ہیں ۔اگر گھر اور اسکول کی تربیت میں تضاد ہو تو بچہ کنفیوژن کا شکار ہو جاتا ہے ۔اس لیے ضروری ہے کہ والدین اور اساتذہ ایک دوسرے کے ساتھ رابطے میں رہیں اور اخلاقی تربیت کے حوالے سے مشترکہ حکمتِ عملی اپنائیں ۔والدین کو بھی چاہیے کہ وہ بچوں کے سامنے عملی مثال پیش کریں، کیونکہ بچے نصیحت سے زیادہ عمل سے سیکھتے ہیں ۔

جدید دور کے چیلنجز

آج کے ڈیجیٹل اور تیز رفتار دور میں اخلاقی تربیت کو کئی چیلنجز درپیش ہیں ۔سوشل میڈیا، غیر محدود معلومات اور مقابلے کی دوڑ نے نوجوانوں کو ذہنی دباؤ اور اخلاقی الجھنوں میں مبتلا کر دیا ہے ۔ایسے میں تعلیمی اداروں کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ وہ طلبہ کو صحیح اور غلط میں فرق سکھائیں ۔

تنقیدی سوچ، میڈیا لٹریسی اور اخلاقی فیصلہ سازی کی تربیت آج کے وقت کی اہم ضرورت ہے ۔طلبہ کو یہ سکھانا ضروری ہے کہ ہر دستیاب معلومات درست نہیں ہوتی اور ہر کامیابی کا راستہ اخلاقی ہونا چاہیے ۔

معاشرتی اثرات

تعلیم میں اخلاقیات اور کردار سازی کا مثبت اثر پورے معاشرے پر پڑتا ہے ۔باکردار افراد ہی مضبوط ادارے، شفاف نظام اور پرامن معاشرہ تشکیل دیتے ہیں ۔جب تعلیم یافتہ نوجوان اخلاقی اقدار سے آراستہ ہوں گے تو وہ نہ صرف اپنے لیے بلکہ دوسروں کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہوں گے ۔اس کے برعکس اگر تعلیم اخلاقیات سے خالی ہو تو معاشرہ تضادات، بداعتمادی اور انتشار کا شکار ہو جاتا ہے ۔اس لیے قومی سطح پر بھی تعلیمی پالیسیوں میں اخلاقی تربیت کو ترجیح دینا ناگزیر ہے ۔

تعلیم اور اخلاقیات ایک دوسرے سے جدا نہیں بلکہ لازم و ملزوم ہیں ۔علم بغیر کردار کے خطرناک اور کردار بغیر علم کے نامکمل ہوتا ہے ۔ایک متوازن تعلیمی نظام وہی ہے جو ذہن کو روشن کرنے کے ساتھ دل کو بھی منور کرے ۔

تعلیم میں اخلاقیات اور کردار سازی کو مرکزی حیثیت دے کر ہی ہم ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں جو نہ صرف ترقی یافتہ ہو بلکہ انسان دوست، منصف اور پرامن بھی ہو ۔یہی تعلیم کا اصل مقصد اور سب سے بڑی کامیابی ہے ۔

دل کے اشاروں کو سمجھیں اور بروقت احتیاطی تدابیر اختیار کریں

عبدالرشید صدیقی

جدید دور میں دل کے امراض کو عموماً بڑھاپے سے جوڑ کر دیکھا جاتا تھا، مگر گزشتہ چند دہائیوں میں یہ تصور تیزی سے بدل رہا ہے ۔آج دل کے مسائل نوجوانوں میں بھی تشویشناک حد تک سامنے آرہے ہیں، جو نہ صرف طبی ماہرین بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک سنجیدہ سوال بن چکا ہے ۔کم عمری میں دل کے دورے، دل کی دھڑکن کی بے ترتیبی، ہائی بلڈ پریشر اور شریانوں میں رکاوٹ جیسے مسائل اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ہماری طرزِ زندگی، خوراک، ذہنی دباؤ اور عادات خاموشی سے نوجوان نسل کے دل کو کمزور کر رہی ہیں ۔

نوجوانی کا زمانہ جسمانی طاقت، توانائی اور صحت کی علامت سمجھا جاتا ہے، اسی وجہ سے اکثر نوجوان اپنے جسمانی اشاروں کو نظر انداز کر دیتے ہیں ۔ سینے میں ہلکا درد، سانس پھولنا، غیر معمولی تھکن، دل کی دھڑکن کا تیز یا بے ترتیب ہو جانا ایسی علامات ہیں جنہیں نوجوان عموماً وقتی کمزوری یا ذہنی دباؤ سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں، حالانکہ یہی علامات بعد میں کسی بڑے دل کے مسئلے کی بنیاد بن سکتی ہیں ۔مسئلہ اس وقت مزید سنگین ہو جاتا ہے جب نوجوان اپنی صحت کو ترجیح دینے کے بجائے کام، تعلیم یا سوشل مصروفیات میں خود کو مکمل طور پر جھونک دیتے ہیں ۔

نوجوانوں میں دل کے امراض کی ایک بڑی وجہ غیر متوازن طرزِ زندگی ہے ۔فاسٹ فوڈ، بازاری کھانے، ضرورت سے زیادہ چکنائی، نمک اور چینی کا استعمال دل کی شریانوں پر منفی اثر ڈالتا ہے ۔کم عمری میں ہی کولیسٹرول کا بڑھ جانا، موٹاپا اور شوگر جیسے مسائل دل کے لیے خطرے کی گھنٹی بن جاتے ہیں ۔اس کے ساتھ ساتھ جسمانی سرگرمی کی کمی نے صورتحال کو مزید بگاڑ دیا ہے ۔موبائل فون، لیپ ٹاپ اور ٹی وی اسکرین کے سامنے گھنٹوں بیٹھے رہنا جسم کو سست اور دل کو کمزور بنا دیتا ہے ۔

ذہنی دباؤ بھی نوجوانوں میں دل کے مسائل کا ایک اہم مگر اکثر نظر انداز کیا جانے والا سبب ہے ۔ امتحانات کا دباؤ، کیریئر کی دوڑ، روزگار کی غیر یقینی صورتحال، خاندانی توقعات اور سماجی مقابلہ بازی نوجوان ذہن کو مسلسل تناؤ میں رکھتی ہے ۔یہ ذہنی دباؤ ہارمونز کے ذریعے براہِ راست دل پر اثر انداز ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں بلڈ پریشر بڑھتا ہے اور دل کی دھڑکن غیر معمولی ہو سکتی ہے ۔طویل عرصے تک جاری رہنے والا ذہنی تناؤ دل کی شریانوں کو سخت کرنے کا سبب بھی بن سکتا ہے ۔

تمباکو نوشی، نشہ آور اشیاء اور الکحل کا استعمال نوجوانوں میں دل کے مسائل کو تیزی سے بڑھا رہا ہے ۔اکثر نوجوان یہ سمجھتے ہیں کہ کم عمری میں ان عادات کا فوری نقصان نہیں ہوتا، مگر حقیقت یہ ہے کہ یہی عادات دل کی شریانوں کو نقصان پہنچانا شروع کر دیتی ہیں ۔سگریٹ میں موجود کیمیکلز خون کی نالیوں کو تنگ کرتے ہیں اور دل تک آکسیجن کی فراہمی کو متاثر کرتے ہیں، جس سے دل کے دورے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے ۔

موروثی عوامل بھی نوجوانوں میں دل کے امراض میں کردار ادا کرتے ہیں ۔اگر خاندان میں دل کے مریض موجود ہوں تو نوجوانوں میں اس کا خطرہ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے ۔مگر یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ موروثی رجحان ہونے کے باوجود درست طرزِ زندگی اپنا کر اس خطرے کو کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے ۔مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب نوجوان اس خطرے سے بے خبر رہتے ہیں یا جانتے ہوئے بھی احتیاط نہیں کرتے ۔

سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل دنیا نے بھی نوجوانوں کی صحت پر بالواسطہ اثر ڈالا ہے ۔ دیر رات تک جاگنا، نیند کی کمی، بے ترتیب معمولات اور مسلسل اسکرین دیکھنا دل کی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے ۔نیند کی کمی نہ صرف جسمانی تھکن بڑھاتی ہے بلکہ دل کے ہارمونل نظام کو بھی متاثر کرتی ہے، جس کے نتیجے میں بلڈ پریشر اور دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی پیدا ہو سکتی ہے ۔

دل کے امراض کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ نوجوان اکثر باقاعدہ طبی معائنہ نہیں کرواتے ۔ انہیں لگتا ہے کہ چونکہ وہ جوان ہیں اس لیے کسی ٹیسٹ یا چیک اپ کی ضرورت نہیں ۔ یہی غفلت بعد میں بڑے مسائل کی صورت اختیار کر لیتی ہے ۔اگر نوجوان وقتاً فوقتاً بلڈ پریشر، شوگر، کولیسٹرول اور دل کی بنیادی جانچ کروائیں تو کئی مسائل ابتدا ہی میں قابو میں آسکتے ہیں ۔

نوجوانوں میں دل کے مسائل صرف فرد تک محدود نہیں رہتے بلکہ اس کے اثرات پورے خاندان اور معاشرے پر پڑتے ہیں ۔ایک نوجوان جو معاشی، تعلیمی یا سماجی طور پر سرگرم ہوتا ہے، اگر دل کے مرض میں مبتلا ہو جائے تو اس کی زندگی کے تمام پہلو متاثر ہوتے ہیں ۔اس سے نہ صرف اس کی ذاتی صلاحیتیں محدود ہو جاتی ہیں بلکہ خاندان پر بھی ذہنی اور مالی دباؤ بڑھ جاتا ہے ۔

دل کی صحت کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے ۔تعلیمی اداروں، میڈیا اور سماجی پلیٹ فارمز کو چاہیے کہ وہ نوجوانوں کو دل کے امراض کی علامات، وجوہات اور بچاؤ کے طریقوں سے آگاہ کریں ۔صحت مند خوراک، باقاعدہ ورزش، مناسب نیند اور ذہنی سکون کو نوجوانی ہی سے زندگی کا حصہ بنانا چاہیے ۔دل کی حفاظت کوئی ایک دن کا کام نہیں بلکہ یہ روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے فیصلوں سے جڑی ہوتی ہے ۔

ورزش نوجوانوں کے لیے دل کی صحت کا ایک مؤثر ذریعہ ہے ۔ روزانہ چہل قدمی، دوڑ، سائیکلنگ یا کوئی بھی جسمانی سرگرمی دل کو مضبوط بناتی ہے اور خون کی روانی کو بہتر کرتی ہے ۔اس کے ساتھ ساتھ گہری سانس کی مشقیں اور ذہنی سکون کے طریقے جیسے مراقبہ اور دعا بھی دل کو سکون فراہم کرتے ہیں ۔

خوراک کے معاملے میں بھی نوجوانوں کو سنجیدہ رویہ اختیار کرنا ہوگا ۔تازہ سبزیاں، پھل، دالیں، سادہ اناج اور کم چکنائی والی غذا دل کے لیے مفید ہے ۔بازاری کھانوں اور میٹھی اشیاء کا حد سے زیادہ استعمال دل پر اضافی بوجھ ڈالتا ہے ۔پانی کا مناسب استعمال بھی خون کی روانی کو بہتر بناتا ہے اور دل کی کارکردگی میں مدد دیتا ہے ۔

نوجوانوں میں دل کے مسائل ایک خاموش خطرہ بن چکے ہیں ۔یہ مسئلہ نہ شور مچاتا ہے اور نہ فوراً اپنی شدت ظاہر کرتا ہے، مگر وقت کے ساتھ یہ جان لیوا شکل اختیار کرسکتا ہے ۔ضرورت اس بات کی ہے کہ نوجوان اپنی صحت کو سنجیدگی سے لیں، دل کے اشاروں کو سمجھیں اور بروقت احتیاطی تدابیر اختیار کریں ۔ایک صحت مند دل ہی ایک مضبوط مستقبل کی ضمانت ہے، اور یہ مستقبل نوجوانوں ہی کے ہاتھ میں ہے ۔

خبر و نظر

کشمیر میں 25 جنوری تک بھاری برف باری کا کوئی امکان نہیں

محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں 25 جنوری تک موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ بیچ بیچ میں خاص کر پہاڑی علاقوں میں ہلکی برف باری یا بارش کا امکان ہے ۔متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 12 سے 15 جنوری تک موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے ۔انہوں نے کہا کہ اس کے بعد میں وادی میں 16 اور 17 جنوری کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارش ہوسکتی ہے ۔ان کا کہنا ہے کہ 18 اور 19 جنوری کو موسم ایک بار پھر ابر آلود مگر عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے ۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 20 جنوری کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارش کا امکان ہے ۔انہوں نے کہا کہ 21 سے 23 جنوری تک موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارش متوقع ہے ۔ان کا کہنا ہے کہ بعد ازاں 24 اور 25 جنوری کو موسم جزوی ابر آلود مگر عام طور پر خشک ہی رہ سکتا ہے ۔محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ وادی کے بیشتر مقامات پر شبانہ درجہ حرارت میں بہتری کا امکان ہے ۔انہوں نے کہا کہ جموں ریاست کے میدانی علاقوں میں کہیں کہیں اگلے پانچ دنوں کے دوران دھند کا راج جاری رہ سکتا ہے ۔قابل ذکر ہے کہ وادی میں سخت سردیوں کے لئے مشہور چالیس روزہ چلہ کلاں برسر اقتدار ہے جو 21 دسمبر سے شروع ہو کر 31 جنوری کو اختتام پذیر ہو جاتا ہے ۔اس کے بعد 20 روزہ چلہ خرد شروع ہو جاتا ہے ۔اس چلہ کے دوران بھی بھاری برف باری ہوسکتی ہے لیکن سردیوں کا زور بتدریج تھم جاتا ہے ۔(یو این آئی)

پلوامہ میں منشیات فروش گرفتار ممنوعہ مواد برآمد/ پولیس

یو این آئی// معاشرے کو منشیات سے پاک کرنے کے عزم کو مضبوط بناتے ہوئے پلوامہ پولیس نے ایک اور منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے ۔ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس پوسٹ نیوا کی ایک ٹیم نے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص کو روکا ۔انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 1.150 کلو پوست کا بھوسا برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا ۔ملزم کی شناخت ہلال احمد وانی ولد عبدالخالق وانی ساکن گھاٹ ٹوکنہ کے طور پر کی گئی ہے ۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پلوامہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 4/2026 درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں ۔انہوں نے عوام سے منشیات کے خاتمے کے لئے پولیس کو بھرپور تعاون فراہم کرنے کی اپیل کی ہے ۔

گاندربل میں غیر قانونی معدنیات کی نکاسی اور ترسیل میں ملوث 9 گاڑیاں ضبط/ پولیس

یو این آئی// غیر قانونی معدنیات کی نکاسی کے خلاف مہم کو جاری رکھتے ہوئے گاندربل پولیس نے ضلع بھر میں مختلف کارروائیوں کے دوران غیر قانونی معدنیات کی نکاسی اور ترسیل میں ملوث 9 گاڑیوں کو ضبط کیا ہے ۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ گاندربل پولیس کی ٹیموں نے غیر قانونی معدنیات کی نکاسی اور ترسیل میں ملوث 9 گاڑیوں کو ضبط کیا ہے جن میں 7 ٹپر اور 2 ٹریکٹر شامل ہیں ۔انہوں نے کہا کہ یہ گاڑیاں پولیس اسٹیشن گاندربل کے دائرہ اختیار میں معدنیات کی غیر قانونی نکاسی اور ترسیل میں ملوث پائے گئے ۔ان کا کہنا ہے کہ یہ گاڑیاں نالہ سندھ سے غیر قانونی طور پر نکالے گئے مواد کو بغیر لازمی اجازت ناموں کے منتقل کر رہی تھیں ۔پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس نے محکمہ ارضیات وکان کنی کے ساتھ قریبی تال میل میں فوری کارروائی کرتے ہوئے ان گاڑیوں کو برسر موقع ہی روک کر ضبط کر دیا ۔انہوں نے کہا کہ غیر قانونی نکاسی نہ صرف سرکاری خزانے کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ خطے کے ماحولیاتی توازن کے لئے بھی سنگین خطرہ ہے ۔ان کا کہنا ہے کہ گاندربل پولیس قدرتی وسائل کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے ۔ (یو این آئی)

اسپیکر نے نئے قانون ساز اسمبلی کمپلیکس کی ترقی اور دیگر متعلقہ ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر مسٹر عبدالرحیم راتھر نے آج سینئر افسران کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا تاکہ جموں میں نئے قانون ساز کمپلیکس کی تعمیر، دونوں ایم ایل اے ہوسٹلوں میں مرمت/تجدید کاری کے کام، قانون ساز اسمبلی میں ایم ایل اے کیلئے نیوا سیوا کیندر کا انتظام اور دیگر جاری ترقیاتی کاموں سے متعلق مسائل کا جائزہ لیا جائے اور کام کی رفتار اور معیار کا براہ راست اندازہ لگایا جائے ۔ اسپیکر نے دیگر ترقیاتی کاموں کا بھی جائزہ لیا جن میں جموں میں اسمبلی ہال میں ڈیجیٹل ساؤنڈ سسٹم کی تبدیلی، جموں ایم ایل اے ہوسٹل کے اضافی بلاک میں ایک لفٹ اور سرینگر ایم ایل اے ہوسٹل میں دو لفٹوں کی تنصیب ، الیکٹرک/سول کاموں سے متعلق مرمت کے کام شامل تھے ۔اجلاس میں چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی)، سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور، سیکرٹری جے کے ایل اے کے علاوہ ڈائریکٹر اسٹیٹس اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران موجود تھے ۔جموں میں نئے قانون ساز کمپلیکس کی تعمیر کے حوالے سے اسپیکر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اس باوقار منصوبے کو وقت پر مکمل کیا جائے ۔ اسپیکر کو بتایا گیا کہ کام 10 دنوں کے اندر شروع ہو جائے گا اور کام کی الاٹمنٹ سے 18 ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا ۔جموں میں اسمبلی ہال میں ڈیجیٹل ساؤنڈ سسٹم کی تبدیلی کے حوالے سے اسپیکر نے کہا کہ آنے والے اسمبلی اجلاس کے ہموار انعقاد کیلئے ساؤنڈ سسٹم میں کوئی خلل نہ ہو اور یہ مسلسل کام کرے ۔اسپیکر کو یقین دلایا گیا کہ ساؤنڈ سسٹم کی تبدیلی/اے ایم سی سے متعلق کام اگلے اسمبلی اجلاس کے آغاز سے کافی پہلے مکمل کر لیا جائے گا اور ساتھ ہی اسمبلی میں ایم ایل اے کیلئے نیوا سیوا کیندر کے انتظامات بھی مکمل ہوں گے ۔ایم ایل اے ہوسٹل جموں اور سرینگر میں مرمت/تجدید کاری کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے اسپیکر نے ڈائریکٹر اسٹیٹس سے کہا کہ جموں اور سرینگر کے ایم ایل اے ہوسٹلوں میں سول اور الیکٹرک کاموں کی اپ گریڈیشن کے کام مکمل کیے جائیں ۔اس پر انہیں بتایا گیا کہ کام شروع ہو چکے ہیں اور مقررہ وقت میں مکمل کر لئے جائیں گے ۔ اسپیکر نے ہدایت دی کہ اسمبلی کمپلیکس کے اندر کام کرنے والے سرکاری دفاتر کو خالی کرایا جائے اور صرف قانون ساز اسمبلی سے متعلق دفاتر ہی کمپلیکس میں کام کریں ۔

اترپردیش میں مصنوعی ذہانت کے شعبے کو فروغ دینے کیلئے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

لکھنؤ، 12 جنوری: پی آئی بی: حکومت ہند کے تحت کام کرنے والی ڈیجیٹل انڈیا کارپوریشن اور اتر پردیش کی ترقیاتی سسٹمز کارپوریشن کے درمیان ایک اہم مفاہمت کی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے تاکہ ریاست میں مصنوعی ذہانت (مصنوعی ذہانت) کے شعبے کو مضبوط بنایا جا سکے۔ اس موقع پر شری انوراگ یادو، پرنسپل سیکریٹری، محکمہ آئی ٹی و الیکٹرانکس، حکومت اتر پردیش، اور شری ابھیشیک سنگھ، چیف ایگزیکٹو آفیسر، IndiaAI مشن نے شرکت کی۔ شری انوراگ یادو نے کہا کہ یہ اقدام نوجوانوں کو مستقبل کے لیے تیار ڈیجیٹل مہارتیں فراہم کرنے کے لیے اہم ہے۔ حکومت اتر پردیش جدید ٹیکنالوجی جیسے مصنوعی ذہانت کو استعمال کر کے نوجوانوں کی ہنر مندی، اختراع اور روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اس منصوبے کے تحت اتر پردیش میں 65 ڈیٹا اور مصنوعی ذہانت کی لیبز قائم کی جائیں گی۔ ان میں سے دو لیبز لکھنؤ اور گورکھپور میں پہلے ہی فعال ہیں، جبکہ ایک لیب پلکھت میں صنعتی شراکت دار کے ذریعے قائم کی گئی ہے۔ مزید 49 لیبز کی منظوری دی جا چکی ہے اور عمل درآمد شروع ہو چکا ہے۔

وزیر ہنر اور اسٹیل کی پیداوار کیلئے اسٹیک ہولڈر میٹنگ کی صدارت

نئی دہلی، 12 جنوری: پی آئی بی: وزیر ہنر اور اسٹیل شری ایچ ڈی کمار اسوامی نے آج سنٹرڈ ریئر ارتھ پرمننٹ میگنیٹس کی پیداوار کو فروغ دینے والی اسکیم کے حوالے سے اسٹیک ہولڈر مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی۔ اس میٹنگ میں وزارت ہنر کے سکریٹری، محکمہ جوہری توانائی کے سکریٹری کے ڈائریکٹر (ٹیکنیکل)، NFTDC کے ڈائریکٹر اور ملکی و غیر ملکی صنعتی اسٹیک ہولڈرز شریک ہوئے۔ افتتاحی خطاب میں وزیر نے کہا کہ یہ اسکیم REPM کے شعبے میں خود انحصاری، مضبوط اور عالمی مقابلے کے قابل ماحولیاتی نظام قائم کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے، جو Viksit Bharat @2047 کے وژن کے مطابق ہے۔ وزیر نے تمام اہل ملکی و غیر ملکی کھلاڑیوں سے اپیل کی کہ وہ بولی کے عمل میں حصہ لے کر بھارت کی طویل مدتی ترقی میں کردار ادا کریں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ وزارت (Request for ProposalRfP) کو حتمی شکل دینے کے عمل میں ہے۔ اسکیم کا کل مالی حجم 7280 کروڑ ہے، جس میں 6450 کروڑ سیلز لنکڈ انسینٹو اور Rs 750 کروڑ کی کیپیٹل سبسڈی شامل ہے، جس سے کل MTPA6000 ریپ ایم پیداواری سہولیات قائم ہوں گی۔ اسکیم کا دورانیہ 7 سال ہے، جس میں 2 سال کی ابتدائی مدت فیکٹریز قائم کرنے کے لیے اور 5 سال REPM کی فروخت پر انسینٹو کی تقسیم کے لیے مختص ہیں۔ میٹنگ کے دوران صنعتی نمائندوں نے اپنی صلاحیتیں بیان کیں اور اسکیم میں حصہ لینے میں دلچسپی ظاہر کی۔ یہ مشاورت حکومت کے عزم کو ظاہر کرتی ہے کہ صنعت اور پالیسی سازوں کے درمیان تعاون کو فروغ دے کر بھارت کو تکنیکی خود کفالت اور اہم مواد کے شعبے میں عالمی سطح پر نمایاں مقام دلایا جائے۔

بھارت میں مچھلی کی پیداوار میں تاریخی اضافہ

مالی سال 2024-25 میں 197.75 لاکھ ٹن تک پہنچ گئی

نئی دہلی، 12 جنوری: بھارت کے ماہی گیری اور آبی زراعت کے شعبے نے گزشتہ ایک دہائی میں غیر معمولی ترقی درج کی ہے جہاں مالی سال 2013-14 میں مچھلی کی پیداوار 95.79 لاکھ ٹن تھی جو مالی سال 2024-25 میں بڑھ کر 197.75 لاکھ ٹن تک پہنچ گئی ہے، اس طرح مجموعی طور پر 106 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ماہی گیری کے محکمہ کی جانب سے 2014-15 کے بعد نافذ کی گئی مختلف اسکیموں اور پروگراموں کے نتیجے میں ملک بھر میں 74.66 لاکھ براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوئے ہیں۔ ماہی گیری اور آبی زراعت کا شعبہ بھارتی معیشت میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے جہاں تقریباً 3 کروڑ ماہی گیر اور فش فارمرز اپنی روزی روٹی اس شعبے سے وابستہ ہیں۔ بھارت دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مچھلی پیدا کرنے والا ملک ہے جو عالمی پیداوار میں 8 فیصد حصہ ڈالتا ہے، آبی زراعت میں بھی دوسرے نمبر پر ہے جبکہ جھینگے کی پیداوار اور برآمدات میں عالمی سطح پر نمایاں مقام رکھتا ہے۔ حکومت ہند نے اس شعبے کی ہمہ گیر ترقی کے لیے اسکیموں کے ذریعے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی ہے۔ 2015 سے اب تک مجموعی طور پر 38,572 کروڑ کی سرمایہ کاری کی منظوری دی جا چکی ہے جبکہ 2014-15 کے بعد 32,723 کروڑ کے منصوبوں کو منظوری دی گئی۔

وزیر ماحولیات کی MoEFCC اداروں کے درمیان تال میل کو مضبوط بنانے کیلئے میٹنگ

نئی دہلی/ پی آئی بی/ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر بھوپیندر یادو نے پیر کے روز ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت (ایم او ای ایف سی سی) کے تحت اداروں کے ایک پلیٹ فارم نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ریسرچ اینڈ ایپلی کیشن آف نیچرل ریسورسز ٹو ٹرانسفارم، ایڈاپٹ اینڈ بلڈ ریزیلینس (این آئی آر اے این ٹی اے آر) یعنی ’نرنتر‘ کے اجلاس کی صدارت کی جس کا مقصد ہم آہنگی اور تعاون کو بہتر بنانا ہے۔ قدرتی وسائل کی اسٹریٹیجک اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ آج کی جغرافیائی سیاست بڑی حد تک قدرتی وسائل اور ان کے استعمال پر منحصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہماری طاقت ہمارے قدرتی وسائل، خاص طور پر حیاتیاتی وسائل میں مضمر ہے“۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب کہ ہندوستان نے مینوفیکچرنگ، ڈیٹا، سافٹ ویئر اور دیگر صنعتی شعبوں میں ترقی کی ہے، زندگی کی چار ضروریات یعنی خوراک، دوا، توانائی اور تیل بالآخر قدرتی وسائل سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان میں قدرتی وسائل کا ایک بڑا ذخیرہ ہے انہوں نے کہا کہ جی بی پنت نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ہمالیائی ایکولوجی اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار سسٹین ایبل کوسٹل مینجمنٹ جیسے ادارے تعاون اور تال میل کے ذریعے اس معاملے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جی بی پنت نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ہمالیائی ایکولوجی اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار سسٹین ایبل کوسٹل مینجمنٹ جیسے ادارے تعاون اور تال میل کے ذریعے اس معاملے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

OFFICE OF THE ASSISTANT REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN

NOTICE

Whereas the joint application has been received from Mohd Mushtaq Bhat S/o Ab. Gani Bhat R/o Awanera Shopian (Transferor) and Sontish Kumar S/o Om prakash R/o Kunwar Singh Nagar Nangoti Delhi (Transferee) for re-registration of vehicle bearing No. DL4CAU0894. Now therefore, it is notified for general public that, objection, if any, regarding transfer re-registration of the said vehicle shall be filed in writing in the office of Assistant Regional Transport Officer, Shopian within a period of 07 days of publication of the notice in the daily newspaper.

Sd/-Assistant Regional Transport Officer Shopian

Government of Jammu & Kashmir UT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW(R&B) DIVISION CHRARI-SHARIEF

NOTICE INVITING E-TENDER

Single cover system

E-NIT No.44/RNB/CHRAR of 2025-26 Dated:10/01/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works: -

SN	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs) Incl. GST	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money (In Rupees)	Time of comple-tion	M.H OF Account	Class Of Conta-ctor
1	2	3	4	5	6	7	8
1	Construction of Teacher Quarter at Higher Secondary School Hardu Dalwan (Civil part)	34.80	1100/-	69600/-	06 Months	PAB 2025-26	A/B
2	Construction of ACR at Primary School Alimpora (Civil part)	19.93	800/-	39860/-	04 Months	PAB 2025-26	B/C
3	Construction of ACR at Higher Secondary School Hardu Dalwan (Civil part)	17.11	800/-	34220/-	04 Months	PAB 2025-26	B/C

Position of AAA: - Accorded Position of TS: - Sanctioned
Position of funds: - Committed/Available
Project Authority: Directorate of SAMAGRA SHIKSHA J&K

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	10.01.2026
2	Period of downloading of bidding documents	12.01.2026
3	Bid submission Start Date	12.01.2026
4	Bid Submission End Date	27.01.2026 upto 11.30 AM.
5	Date & time of opening of Technical Bids	28.01.2026 at 4.00 PM. in the office of Executive Engineer R&B Division Charisharief

Note: -The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefully before uploading softcopy.
Any short fall found in the soft copy will render the Bid rejected.
As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Secteriat Finance department vide No.OM
No.A/24(2017)-651 dtd.07-06-2018 which reads as under: -
a) Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submission of e-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidder who's declared 1st Lowest (L-1) after opening of financial bids.
b) The Cost of tender document should be collected by introducing Treasury Challan (Receipt).
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (deposited in MH: 0059) in favour of Executive Engineer R&B Division Chrarisharief (Tender Inviting Authority) and Earnest money / Bid security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Chrarisharief (Tender Receiving Authority). The Bank Guarantee should be valid for 45 days beyond bid validity.
19. All other terms conditions are as per PWD Form 25 (Double agreement Form).

DIPK: -9962/25
DIP Dated: 12/01/2026

Executive Engineer
PW(R&B) Division Chrarisharief

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION GANDERBAL KPDCL

NOTICE INVITING TENDER

For and on behalf of the Managing Director, KPDCL Jammu and Kashmir UT, e-Tenders (In Two Cover System) are hereby invited from Registered (A- Class) Electrical Contractors registered with J&K Government, Central Public Works Department, Railways and other state/central governments for "Segregation of 11kV feeders of STD Ganderbal (Segregation of 11kV Athwatoo Feeder STD Part) PDDSS2526100174."

Important Dates and Events

e-NIT No		STD/GBL/29 of 2025-26 Dated: 12-01-2026
The Standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in as per schedule given below:		
A	Date & Time of downloading of Standard Bidding Document	12-01-2026: 12:00 Hours
B	Clarifications start date	12-01-2026: 12:00 Hours
C	Clarifications end date	14-01-2026: 15:00 Hours
D	e-Bid submission (start) date & time (Submission of e-bidder fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS)	14-01-2026: 15:00 Hours
E	e-Bid submission (end) date & Time	02-02-2026: 14:00 Hours
F	Online Commercial and Technical e-Bid opening date & Time	03-02-2026: 14:00 Hours
G	Online financial e-Bid opening date & time (Only of the technically qualified bidders	Will be communicated to the Technically Qualified Bidders
H	Venue of opening of technical & financial e-Bids	Office of The Executive Engineer STD Ganderbal
I	Cost of e-Bid document	INR 500.00 (Rupees Five Hundred Only) Should be in Shape of Treasury Challan to govt head 0801 in favor of Executive Engineer STD Ganderbal
J	Advertised Cost	Rs 8.33 lacs
K	Amount of Earnest Money Deposit	Rs.16660/-
L	Status of Funds	Capex Budget UT Component 2025-26
M	Validity offer	180 days from the date of opening of price tender.
N	Time of Completion	45 Days from issuance of LOA

The tender document can be downloaded from website jktenders.gov.in "Corrigendum, if any, would appear only on the jktenders.gov.in website. Sale of physical tender document is not applicable. No price shall be submitted offline in any form. Bidder can modify his bid before last date of submission of online bid. After the last date of submission of online bid, no claim of bidder shall be entertained.

DIPK-NB-2995/25
DIP Dated: 12/01/2026

SD/-Executive Engineer,
STD Ganderbal

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0203020006678 and Installation No. PMG-461 was on the name of Ab Hameed Langoo S/o Gh. Mohammad Langoo R/o Kanimazar Srinagar. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Div-III Shireen Bagh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Javeed Ah. Batloo S/o Ab Salam Batloo R/o Kaka Sahib Jamalata Nawa Kadal

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR NOWGAM

(Executive Magistrate 1st Class)
Tehsil Office Chanapora/Natipora, Srinagar
No.596/NTN/TCH/25 Dated: 12.01-2026

Subject: Issuance of Legal Heir Certificate in favour of Sheikh Nazir Ahmad S/o Sheikh Ghulam Nabi R/o Gulshan Nagar Natipora Nowgam, Srinagar expired on 20-12-2025.
Ref. Online Legal Heir Certificate No. JK-Rev-LHC/2025/00629

NOTICE

The above titled application for issuance of legal heir certificate is under process in our office. In this regard, the report obtained from concerned field staff reveals that Sheikh Nazir Ahmad S/o Sheikh Ghulam Nabi R/o Gulshan Nagar Natipora Nowgam, Srinagar expired on 20-12-2025 and has left behind the following legal heirs:

S. No.	Name	Age	Relationship with the Deceased	Marital Status
1.	Yasmeena Nazir	47	Wife	Widow
2.	Sheikh Asif Nazir	40	Son	Married
3.	Sameer Nazir	36	Son	Married

The applicant has sought issuance of a Legal Heir Certificate in favour of the above-named legal heirs of the deceased.
Any person having an objection in this regard may communicate the same to the undersigned, either personally or through an authorised representative, within seven (07) days from the date of publication of this notice. No claim shall be entertained after the expiry of the said period.

Naib Tehsildar, Nowgam

Government of Jammu and Kashmir
Department of Revenues

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that an application for permission of Late Birth Entry has been received in this office from the applicant namely Younis Abass Thoker S/o or D/o: Mohammed Yousuf Thoker M/N- ZAREENA BANO R/O CHONDAPORA, BUDGAM for the purpose of issuance of a Birth Certificate from the competent authority. As per the Bonafide Certificate issued by Principal Gulshan Educational Institute Sholipora, Budgam C/os by CEO Budgam vide NO. 1691/GEZ/2015 dated: 13.09.2025 the DOB of applicant reflects as 15.04.2012.
Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class, Budgam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

Ex. Magistrate 1st Class, Budgam

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040001677 and Installation No. 85279 was on the name of Gh Mohammad Sheikh S/o Ahmad R/o Gogree Mohalla Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Div-I (Basant Bagh) or Subdivision Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Muzaffar Ahmad Sheikh S/o Gula Sheikh R/o Khunmoh Srinagar

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040001650 and Installation No. 65747 was on the name of Abdul Salam Joo S/o Ali Joo R/o R/o POP Mohalla Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Div-I (Basant Bagh) or Subdivision Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Bashir Ahmad Joo C/o Gh. Nabi Joo R/o Khomoh Srinagar Lasjan, Srinagar J&K

PUBLIC NOTICE

In my J&K Bank Account bearing No. 0231040100012095 my name has been wrongly mentioned as Mr. Ghulam Mohammad Sheikh S/o Mohammad Ramzan Sheikh R/o Shala Kadal Karfali Mohalla Srinagar instead of Mohd Sheikh S/o Ramzan Sheikh R/o Shala Kadal Karfali Mohalla Srinagar. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact J&K Bank Zaldagar Srinagar within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd Sheikh S/o Ramzan Sheikh R/o Shala Kadal Karfali Mohalla Srinagar.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, SHANGUS

Email-dorswd.00010018@jk.gov.in

Subject: Advertisement Notification No: 21 of CDPO 2026 Dated: 01-01-2026 for engagement of Anganwadi Workers (AWWs) and Anganwadi Helpers (AWHs) in Poshan Project-Shangus (District-Anantnag).

Corrigendum

In continuation to this office Advertisement Notification No: 21 of CDPO 2026 Dated: 01-01-2026, issued earlier for engagement of Anganwadi Workers (AWWs) and Anganwadi Helpers (AWHs), it is hereby notified for the information of general public that due to typographical error, the ward number mentioned against the post of Anganwadi Helper (AWH) for Anganwadi Centre (AWC)- Khairbhat Mohalla stands corrected as under:

"Read Ward No. 4 instead of Ward No. 1 for AWC- Khairbhat Mohalla."

All other terms and conditions of the said advertisement notification shall remain unchanged. This corrigendum shall form an integral part of the original advertisement notification and may be treated as such.

Issued by:

Child Dev. Project Officer
Poshan Shangus

DIPK:-9940/25 DIP Dated: 12/01/2026

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Handwara

E-mail ID: xenmhd-handwara@jk.gov.in

Tender Notice Inviting e-Tender (Short Term)

NIT No: MHDH/TS/2025-26/e-NIT/61 Date: 10/01/2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir UT, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Handwara, invites online e-bids in Two Cover system (Technical and financial) on item rate basis from OEMs or Registered suppliers/dealers/firms / agencies / contractors having experience for execution of below mentioned work:

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Time of Completion (in days)	Earnest Money	AAA	Technical Sanction No.
1.	Supply, Installation, Testing and Commissioning of 250 kVA Diesel Generator at District Hospital Ganderbal.	31.495	1100/-	30 days	63000.00	Accorded	Accorded

Critical Dates:

1.	Date of issue of Tender Notice	10/01//2026
2.	Period of downloading of the bidding document	10/01/2026 (1800hrs)
3	Bid Submission Start Date	12/01/2026 (1000hrs)
4.	Bid Submission End Date	20/01/2026 (1400hrs)
5.	Date of Opening of Cover 1st	20/01/2026 (1600hrs)

Sd/- Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division Handwara

DIPK:-9947/25 DIP Dated: 12/01/2026

Government of Jammu & Kashmir

Office of the District Sheep Husbandry Officer, Kulgam

Ph. No. /Fax 01931260163 Email: dshok-ash@jk.gov.in

Subject: Advertisement for establishment of Sheep units under PM-DAJGUA for the year 2025-26- Extension in date of receipt of applications thereof.

Reference: 1. This office advertisement No. DSHOK/Tech/PM-DAJGUA/2025-26/2464-80, dated 04-12-2025.

EXTENSION NOTICE

In view of poor response, the last date for the receipt of applications advertised vide the above quoted reference is hereby extended up to 19-01-2026, till 4 pm.The other terms and conditions shall remain the same.

District Sheep Husbandry Officer
Kulgam

DIPK:-9950/25
DIP Dated: 12/01/2026

سوامی وویکا نند کو صدر جمہوریہ اور وزیر اعظم کا خراج عقیدت

دنیا کو جو فلسفہ انہوں نے پیش کیا اُس پر ہمیں فخر ہے/ امیت شاہ

سرینگر/اے پی آئی/سوامی وویکا نند کو نوجوانوں کیلئے ائیڈل قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی شخصیت اور تعلیمات ایک ترقی یافتہ بھارت کے عزم کو مضبوط بناتی ہیں۔اے پی آئی نیوز کے مطابق سوامی وویکا نند کی164ویں یوم پیدائش کے موقعہ پر وزیر اعظم نریندر مودی نے انہیں شاندار الفاظ میں خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے کہا کہ سوامی وویکا نند بھارت کے نوجوانوں کیلئے ایک طاقتور ذریعے تحریک ہیں۔وزیراعظم نے اپنی سماجی رابطہ سائٹ ایکس پر ٹویٹ کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کی نوجوان طاقت کیلئے سوامی وویکا نند ان کے ائیڈیل ہیں ۔ ان کی یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ان کی شخصیت اور افکار مسلسل ایک ترقی یافتہ بھارت کے عزم میں نئی توانائی بھرتے ہیں۔میری خواہش ہے کہ قومی یوم نوجوان کا یہ مقدس موقعہ ہم وطنوں بالخصوص ہمارے نوجوان ساتھیوں کیلئے نئی طاقت اور نیا اعتماد لیکر آئے۔ادھر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بھی روحانی رہنما کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ ان کی تعلیمات کو انسانیت کیلئے مثال قرار دیا۔صدر ہند نے سوامی وویکا نندکو ان کی یوم پیدائش پر جو قومی یوم نوجوان کے طور پر منائی جاتی ہے اپنا عاجزانہ خراج عقیدت پیش کرتی ہوں ،وہ ایک لازوال مفکر اور روحانی رہنما تھے جنہوں نے سکھایا ہے کہ اندرونی طاقت اور انسانیت کی خدمت ایک بامعنی زندگی کی بنیاد ہے۔مرکزی وزیر داخلہ نے بھی سوامی وویکا نند کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تعلیمات اور خدمات کو ہم بھلا نہیں سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وویکا نند نے ملک کے نوجوانوں کو بھارتی علم،فلسفہ اور روحانیت کی روایت سے جوڑا اور اس سے عالمی سطح تک پہنچایا۔انہوں نے رام کرشن مشن کے ذریعے سماجی خدمت کے اعلیٰ اقتدار بھی قائم کئے۔

دفاعی تعاون کے دائرے کو وسعت دینے کے لیے ہند جرمنی ایک روڈ میپ پر کام کریں گے/نریندر مودی

احمد آباد/یو این آئی/وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کے روز کہا کہ ہندوستان اور جرمنی کے درمیان تعلقات مشترکہ امنگوں اور باہمی اعتماد کی علامت ہیں اور دونوں ممالک دفاعی صنعتوں کے درمیان تعاون بڑھانے کے لیے ایک نئے روڈ میپ پر کام کریں گے۔جرمنی کے چانسلر فریڈرک مرز سے ملاقات کے بعد انہوں نے بتایا کہ اس اقدام سے دفاعی شعبے میں مشترکہ ترقی اور مشترکہ پیداوار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔وزیراعظم نے دفاعی تجارت سے متعلق طریقہ کار کو آسان بنانے پر چانسلر مرز کا شکریہ بھی ادا کیا۔تعلیم کے شعبے میں شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے وزیراعظم نے جرمنی کی یونیورسٹیوں کو ہندوستان میں اپنے کیمپس قائم کرنے کی دعوت دی۔انہوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کے لیے تیار کیا گیا جامع روڈ میپ اس شعبے میں دونوں ممالک کے تعاون کو ایک نئی سمت دے گا۔

بجٹ 2026-27
سرمایہ کاری میں کمی اور بڑھتی ہوئی معاشی ناانصافی بڑی چیلنجز ہیں، کانگریس

نئی دھلی،12 جنوری (یواین آئی)

کانگریس نے ملک کی بگڑتی ہوئی معاشی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئندہ مالیاتی بجٹ 2026-27 کے سامنے سرمایہ کاری میں سستی، گھریلو بچتوں میں گراوٹ اور بڑھتی ہوئی معاشی ناہمواری جیسے سنگین مسائل سب سے بڑا چیلنج ہوں گے۔کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے پیر کے روز ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کا شیڈول سامنے آچکا ہے اور تقریباً20دنوں کے بعد نیا بجٹ پیش کیا جائے گا۔انہوں نے واضح کیا کہ یہ بجٹ 16 ویں مالیاتی کمیشن کی سفارشات پر مبنی ہوگا،جس کی رپورٹ گزشتہ 17 نومبر کو پیش کی جاچکی ہے۔یہ سفارشات 2026 سے 2031 تک مرکز اور ریاستوں کے درمیان ٹیکسوں کی تقسیم کے طریقہ کار کو طے کریں گی۔جے رام رمیش نے مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر ان بنیادی مسائل کا حل نہ نکالا گیا تو جی ڈی پی کی بلند شرح نمو اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا محض ایک خواب بن کر رہ جائے گا۔انہوں نے کہا کہ کارپوریٹ ٹیکس میں چھوٹ اور بھاری منافع کے باوجود نجی شعبہ سرمایہ کاری سے کترا رہا ہے۔عوامی سطح پر گھریلو بچتوں میں ہونے والی نمایاں کمی نے ملکی سرمایہ کاری کی صلاحیت کو محدود کر دیا ہے اور ملک میں آمدنی، اثاثوں اور قوت خرید کے لحاظ سے امیر اور غریب کے درمیان فرق تیزی سے بڑھ رہا ہے۔کانگریس رہنما نے منریگا(MGNREGA) کے نئے قانون میں 40:60 کے فارمولے پر بھی شدید تحفظات کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے پہلے سے مالی دباؤ کا شکار ریاستی حکومتوں پر بوجھ مزید بڑھ جائے گا، جو وفاقی ڈھانچے کے لیے نقصان دہ ہے۔اپنے بیان کے آخر میں انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا آنے والا بجٹ صرف اعداد و شمار کی جادوگری تک محدود رہے گا یا حکومت زمینی حقائق کو تسلیم کرتے ہوئے کوئی ٹھوس اور معنی خیز قدم اٹھائے گی؟

مشن واتسالیہ بانڈی پورہ کے زیرِ اہتمام قومی یومِ نوجوانان جوش وخروش سے منایا گیا

بانڈی پورہ،12 جنوری/////مشن واتسالیہ بانڈی پورہ نے آج آفیسرز اکیڈمی آف سائنس اینڈ سوشل سائنسز، بانڈی پورہ میں قومی یوم نوجوانان نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا۔یہ تقریب عظیم فلسفی اور نوجوانوں کے رہنما سوامی وویکا نند جی کی یومِ پیدائش کے موقع پر منعقد کی گئی۔تقریب میں طلبہ، اساتذہ، ماہرینِ تعلیم، دانشوروں، ذرائع ابلاغ کے نمائندوں اور بچوں کے تحفظ سے وابستہ مختلف اداروں کے افسران کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جس سے نوجوانوں اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے بین الحکماتی تال میل کا بھرپور مظاہرہ ہوا۔اس موقع پر ضلع اطفال تحفظ یونٹ، چائلڈ ویلفیئر کمیٹی (سی ڈبلیوسی)، جووینائل جسٹس بورڈ، چائلڈ ہیلپ لائن اور چائلڈ ہیلپ ڈیسک بانڈی پورہ کے افسران بھی موجود تھے۔چیئرپرسن چائلڈ ویلفیئر کمیٹی بانڈی پورہ نے اپنے خطاب میں سوامی وویکا نند جی کی لازوال تعلیمات کو اجاگر کرتے ہوئے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نظم وضبط، خود اعتمادی اور سماجی خدمت کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔انہوں نے کہا کہ نوجوان قوم کا مضبوط ترین ستون ہیں اور ملک کے مستقبل کی تشکیل میں فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔ضلع اطفال تحفظ یونٹ بانڈی پورہ کے پروٹیکشن آفیسر نے قوم کی تعمیر میں نوجوانوں کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی اور طلبہ کو تعلیم، اختراع اور سماجی ذمہ داری کے ذریعے اپنی توانائی کو مثبت سمت میں بروئے کار لانے کی تلقین کی۔انہوں نے بچوں اور نوعمر افراد کے حقوق اور فلاح و بہبود کے تحفظ میں مشن واتسالیہ کے کردار کو بھی نمایاں کیا۔

جرمن چانسلر فریڈرک مرز ہندستان میں، وزیرِ اعظم مودی سے بات چیت کریں گے

نئی دھلی،12 جنوری (یواین آئی)

جرمنی کے وفاقی چانسلر فریڈرک مرز پیر کے روز دو روزہ سرکاری دورے پر احمد آباد پہنچ گئے۔حکام کے مطابق اگرچہ چانسلر مرز نے گلوبل ساؤتھ میں متعدد کثیر جہتی میٹنگوں میں شرکت کی ہے،تاہم عہدہ سنبھالنے کے بعد یہ ناٹو اور یورپی یونین سے باہر ان کا پہلا دوطرفہ دورہ ہے۔گجرات کے گورنر آچاریہ دیوورت نے ان کا ہوائی اڈے پر استقبال کیا۔12 اور 13 جنوری پر مشتمل یہ دورہ ہند۔جرمنی کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کی 25ویں سالگرہ اور دونوں ممالک کے سفارتی تعلقات کے 75 سال مکمل ہونے کے موقع سے ہم آہنگ ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ دورہ بدلتی عالمی جغرافیائی و تجارتی صورتحال کے تناظر میں ہندستان کو ایک اہم اسٹریٹجک اور اقتصادی شراکت دار کے طور پر برلن کی بڑھتی ہوئی توجہ کو اجاگر کرتا ہے۔چانسلر مرز اسی روز گاندھی نگر میں واقع مہاتما مندر میں وزیراعظم نریندر مودی سے ملاقات اور مذاکرات کریں گے۔دونوں رہنماؤں کے درمیان تجارت و سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، دفاع و سلامتی، تعلیم اور مہارت سازی، نقل وحمل، سائنس و اختراع، سازگار ماحول اور عوامی روابط سمیت مختلف شعبوں میں تعاون پر تبادلۂ خیال متوقع ہے۔مذاکرات میں مجوزہ ہند-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کے علاوہ وسیع تر ہند-بحرالکاہل خطے کی صورتحال پر بھی بات چیت ہونے کی امید ہے۔ ایجنڈے سے واقف حکام کے مطابق جرمنی عالمی معاشی غیر یقینی، تجارتی رکاوٹوں اور سلامتی کے چیلنجز کے دوران ہندوستان کو خطے میں ایک استحکام پیدا کرنے والا شراکت دار سمجھتا ہے۔احمد آباد میں قیام کے دوران چانسلر مرز سابرمتی آشرم میں حاضری دیں گے، بین الاقوامی پتنگ میلہ دیکھیں گے اور ڈانڈی کٹیر کا دورہ کریں گے۔ 13 جنوری کو وہ بنگلورو جائیں گے جہاں بوش کے آدوگوڈی کیمپس کا دورہ کر کے جدید مینوفیکچرنگ اور اختراع میں تعاون کا جائزہ لیں گے، جبکہ سینٹر فار نینو سائنس اینڈ انجینئرنگ میں ہندستان کے تحقیقی اور ٹیکنالوجی ماحولیاتی نظام سے بھی تبادلۂ خیال کریں گے۔حکام نے اس دورے کو اسٹریٹجک طور پر نہایت اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جرمنی کی جانب سے ہندستان کے ساتھ قریبی روابط کے ذریعے معاشی استحکام کو مضبوط بنانے، دفاعی و تکنیکی تعاون بڑھانے اور سپلائی چینز کو متنوع بنانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

قوم کی تعمیر وترقی ہر شہری کی اجتماعی ذمہ داری ہے شیوراج سنگھ چوہان

نئی دھلی 12 جنوری (ایم این این)

وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ یعنی وکست بھارت سے متعلق نوجوان لیڈروں کے مذاکرات 2026 کی پری ایونٹ کارروائی کے ایک حصے کے طور پر،مرکزی وزیر جناب شیوراج سنگھ چوہان نے آج بھارت منڈپم میں منعقدہ مرکزی وزرا کے پینل کے سامنے ٹریک وائز پریزینٹیشنز کے دوران نوجوان لیڈروں کے ساتھ بات چیت کی ۔ اس اجلاس نے مکالمے میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کی، جو ملک بھر کے سینئر پالیسی سازوں اور نوجوانوں کے بہترین نمائندوں کے درمیان براہ راست مشغولیت کے لیے ایک منظم پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے ۔بات چیت کے دوران نوجوان لیڈروں نے ایک پائیدار اور سبز بھارت کی تعمیر، اسمارٹ اور پائیدار زراعت کے ذریعے پیداواری صلاحیت میں اضافہ، اور روایت کے ساتھ اختراع کے ذریعے ایک جدید بھارت کی تشکیل کے موضوعاتی شعبوں میں اپنے خیالات، پالیسی کے نقطہ نظر اور زمینی سطح پر عملی اختراعات پیش کیں۔ پریزینٹیشنز میں ہندوستان کے نوجوانوں کی سوچ، تخلیقی صلاحیتیں اور مسائل حل کرنے کی مہارتوں کے تنوع کی عکاسی کی گئی، جو جامع اور پائیدار ترقی کے قومی وژن کے مطابق ہے۔شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے جناب شیوراج سنگھ چوہان نے قوم کی تعمیر وترقی میں بامقصد زندگی گزارنے اور اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیا۔ ہندوستان کی تہذیبی اخلاقیات پر روشنی ڈالتے ہوئے ،انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ معاشرے اور قوم کی خدمت کے لیے وقف ہونے پر زندگی حقیقی معنی حاصل کرتی ہے۔ انہوں نے نوجوان لیڈروں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ عزم وحوصلہ اور نظم وضبط کے ساتھ بڑے اہداف حاصل کرنے کی کوشش کریں،لگن،توجہ اور اندرونی طاقت کی اقدار کو قیادت کی لازمی خصوصیات کے طور پر اجاگر کریں۔

قوم سازی کے موضوعات پر نوجوان کتابیں لکھ رہے ہیں: پردھان

نئی دھلی،12 جنوری (یواین آئی)

وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے پیر کو کہا کہ نوجوان مصنفین قوم کی تعمیر میں ہندوستانی تارکین وطن کی شراکت، ہندوستانی علمی نظام اور جدید ہندوستان کے تعمیر جیسے موضوعات پر کتابیں لکھ رہے ہیں۔مسٹر پردھان نے آج یہاں وزیر اعظم میوزیم میں پی ایم-یووا 0.3 (وزیراعظم کی نوجوان مصنفین کی رہنمائی اسکیم) کے تحت منتخب 43 نوجوان مصنفین سے بات چیت کی۔اس موقع پر مسٹر پردھان نے نوجوان مصنفین کو ان کے انتخاب پر مبارکباد دی اور ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ بامعنی کتابیں لکھنے کے لیے رہنمائی کی مدت کا بھرپور فائدہ اٹھائیں جو ملک کے نوجوانوں کو پڑھنے، لکھنے اور علم کے ساتھ گہرائی سے منسلک ہونے کی ترغیب دیں۔انہوں نے تحقیقی مواد تک رسائی کی اہمیت پر زور دیا اور ہدایت دی کہ نیشنل بک ٹرسٹ (این بی ٹی) کے ذریعے طبعی اور ڈیجیٹل دونوں وسائل کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ ایک قوم، ایک رکنیت (او این او ایس) اقدام کے تحت مصنفین کو وسائل تک رسائی فراہم کی جانی چاہیے۔مسٹر پردھان نے کہا کہ وہ پی ایم-یووا 0.3 کے تحت منتخب ہونے والے ابھرتے ہوئے مصنفین سے مل کر بہت خوش ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ وہاں موجود مصنفین کا تنوع ملک کے تنوع کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ یہ نوجوان مصنفین قومی تعمیر میں ہندوستانی تارکین وطن کی شراکت، ہندوستانی علمی نظام اور جدید ہندوستان کی تعمیر جیسے موضوعات پر کتابیں لکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مکالمے میں ثقافت، ٹکنالوجی، علم کے حصول، اور قومی تناظر پر وسیع بحثیں ہوئیں اور نوجوان مصنفین کی توانائی، اعتماد اور خواہشات نے ترقی یافتہ ہندوستان کے ان کے وژن کو مزید تقویت بخشی۔پی ایم-یووا 0.3 اسکیم کا مقصد نوجوان مصنفین کی پرورش کرنا اور ملک کے فکری اور ثقافتی تنوع کو ظاہر کرتے ہوئے پڑھنے، لکھنے اور علم کی تخلیق کے کلچر کو فروغ دینا ہے۔

عالمی کتاب میلے میں قومی اردو کونسل کے اسٹال پر دو اہم ادبی پروگرام

دونوں پروگراموں میں ادبی شخصیات، محققین، طلبہ اور شائقینِ ادب نے بڑی تعداد میں شرکت کی

نئی دھلی،12 جنوری (یواین آئی)

عالمی کتاب میلہ، نئی دہلی میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام آج دو اہم ادبی پروگراموں کا انعقاد عمل میں آیا۔پہلا پروگرام "اکیسویں صدی میں ہندوستانی تہذیب: اردو فکشن کے حوالے سے" جبکہ دوسرا پروگرام "بزم سخن" کے نام سے منعقد ہوا۔جاری ریلیز کے مطابق دونوں پروگراموں میں ادبی شخصیات، محققین، طلبہ اور شائقین ادب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔"اکیسویں صدی میں ہندوستانی تہذیب: اردو فکشن کے حوالے سے" کے عنوان سے منعقدہ مذاکرے میں پروفیسر خالد اشرف، پروفیسر فاروق بخشی، پروفیسر ابوبکر عباد بطور پینلسٹ شریک ہوئے جبکہ ڈاکٹر عبدالرزاق زیادی نے اس مذاکرے کی نظامت کی۔ مذاکرے کے دوران مقررین نے اردو فکشن میں تہذیب و تمدن کی عکاسی، بدلتے سماجی رویوں اور عصری تقاضوں پر تفصیلی گفتگو کی۔ پروفیسر خالد اشرف نے تہذیب وتمدن پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی تہذیب کی بنیادی خصوصیت اس کی ہمہ گیری، رواداری اور جیو اور جینے دو کے جذبے میں مضمر ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہندوستانی تہذیب نے وہ چیزیں بھی قبول کیں جو اس کے مزاج سے ہم آہنگ نہیں تھیں اور یہی اس کی وسعت قلبی کی دلیل ہے۔ پروفیسر فاروق بخشی نے گلوبلائزیشن کے تناظر میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جہاں اس کے کچھ فوائد ہیں وہیں سماج پر اس کے کچھ منفی اثرات بھی مرتب ہوئے ہیں،اور خاص طور پر ہماری تہذیب اس سے زیادہ متاثر ہوئی ہے۔ان کے مطابق افسانوں اور فکشن میں ہماری تہذیبی شناخت آج بھی مختلف رنگوں میں جلوہ گر ہے۔خورشید عالم، ابن کنول اور ثروت خان وغیرہ کے فکشن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کے یہاں ہندوستانی تہذیب اور ثقافت بھرپور انداز میں پیش کی گئی ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ اردو فکشن نے ہمیشہ تہذیبی قدروں کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پروفیسر ابوبکر عباد نے کہا کہ اگرچہ ایک وقت تھا جب ہندوستانی تہذیب مغربی تہذیب سے زیادہ متاثر نظر آتی تھی،لیکن موجودہ دور میں صورت حال کسی حد تک بدل رہی ہے۔انھوں نے کہا کہ پریم چند، راشد الخیری اور دیگر افسانہ نگاروں کے یہاں ہندوستانی تہذیب، رسوم، رسمیات اور سماجی اقدار واضح طور پر نظر آتی ہیں۔انھوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نئی نسل کے فکشن نگار ہندوستانی تہذیب کے حوالے سے سنجیدہ تخلیقی کارنامے انجام دے رہے ہیں۔ آج کا دوسرا پروگرام شام سخن کے عنوان سے منعقد ہوا جس میں نعمان شوق، احمد علوی، شاہد انور، ڈاکٹر وسیم راشد، پروفیسر رحمن مصور، ارشد ندیم، آلوک یادو شریک ہوئے۔اس محفل میں شعراء نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا

ہندوستان صاف توانائی میں 300 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا موقع فراہم کرتا ہے۔ پرہلاد جوشی

نئی دھلی 12 جنوری (ایم این این)

قابل تجدید توانائی کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے اتوار کو کہا کہ ہندوستان 2030 تک قابل تجدید توانائی کی پیداوار، ذخیرہ کرنے، گرین ہائیڈروجن، گرڈ اور مینوفیکچرنگ میں 300$ بلین سرمایہ کاری کا موقع فراہم کرتا ہے۔ابوظہبی، متحدہ عرب امارات میں بین الاقوامی قابل تجدید توانائی ایجنسی (IRENA) کی 16ویں اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے مزید کہا کہ مستحکم پالیسیوں اور شفاف بازاروں کے ساتھ، ہندوستان صاف توانائی کی سرمایہ کاری کے لیے سب سے پرکشش مقامات میں سے ایک بنا ہوا ہے۔بین الاقوامی تعاون کو بڑھانے پر زور دیتے ہوئے، مرکزی وزیر جوشی نے ٹیکنالوجی کی منتقلی، کم لاگت کے مالیات تک رسائی، صلاحیت کی تعمیر اور معیارات کو ہم آہنگ کرنے کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر ترقی پذیر ممالک کی ترقی کی خواہشات سے سمجھوتہ کیے بغیر قابل تجدید توانائی کو بڑھانے میں مدد فراہم کرنا۔ IRENA کے لیے ہندوستان کی مضبوط حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان اپنے تجربے، اداروں اور تکنیکی مہارت کا اشتراک کرنے اور تمام رکن ممالک، خاص طور پر کم ترقی یافتہ ممالک اور چھوٹے جزیرے کی ترقی پذیر ریاستوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہے تاکہ عالمی قابل تجدید توانائی کی منتقلی کو تیز کیا جاسکے۔مرکزی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی توانائی کی منتقلی صرف صلاحیت میں اضافے کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ لوگوں، مواقع اور مشترکہ پائیدار مستقبل کے بارے میں ہے۔ اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر جوشی نے کہا کہ توانائی کی منتقلی کے لیے ہندوستان کا نقطہ نظر وسودھیوا کٹمبکم ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل، اور ایک طویل مدتی وژن کے اصول سے رہنمائی کرتا ہے جس میں مساوات، شمولیت اور پالیسی استحکام ہے۔انہوں نے 2030 تک 500 گیگاواٹ غیر جیواشم ایندھن سے نصب بجلی کی صلاحیت اور 2070 تک نیٹ زیرو اخراج حاصل کرنے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔

بھارت اور جرمنی نے گیس کے بنیادی ڈھانچے میں ہائیڈروجن انضمام کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کی

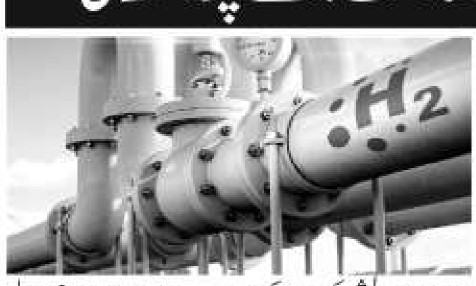

نئی دھلی 12 جنوری (ایم این این)

پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس ریگولیٹری بورڈ اور جرمن ٹیکنیکل اینڈ سائنٹیفک ایسوسی ایشن فار گیس اینڈ واٹر نے پیر کو قدرتی گیس کے بنیادی ڈھانچے میں ہائیڈروجن انضمام پر تعاون کے لیے ایک فریم ورک قائم کرنے کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) کا تبادلہ کیا۔مہاتما مندر، گاندھی نگر، گجرات میں، ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی اور جرمن چانسلر فریڈرک مرز کی موجودگی میں جرمنی میں ہندوستان کے سفیر اجیت وناٹک گپتے اور ہندوستان میں جرمنی کے سفیر ڈاکٹر فلپ ایکرمین کے ذریعہ تبادلہ خیال کیا گیا،اس مفاہمت نامے کا مقصد ثبوت پر مبنی ہائیڈرولیشن اور ابتدائی طور پر پیشرفت کے لیے معیاری ہائیڈرولیشن کی حمایت کرنا ہے۔ یہ 100٪ ہائیڈروجن ایپلی کیشنز کے لیے، قانونی مینڈیٹ کے ساتھ مشروط ہے۔یہ ایک غیر پابند فریم ورک ہے جس میں مخصوص سرگرمیوں کو الگ الگ متفقہ ورک پلانز/انتظامات کے ذریعے آگے بڑھایا جانا ہے۔

بھارت میں ای وی مارکیٹ 2025 میں 3.2 ملین سیلز تک پہنچ گئی

نئی دھلی 12 جنوری (ایم این این)

بھارت کی الیکٹرک وہیکل (EV) مارکیٹ نے 2025 میں ایک اہم سنگ میل عبور کیا،کل ای وی کی فروخت 3.2 ملین یونٹس تک پہنچ گئی، جو کہ تمام نئی گاڑیوں کے رجسٹریشنز کا 8 فیصد ہے۔اس ہفتے جاری ہونے والی رپورٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ ای وی کو اپنانے میں سال بھر میں تیزی آئی،جس کی حمایت پالیسی ترغیبات اور آخری سہ ماہی میں تہوار کی قیادت میں زبردست اضافے سے ہوئی۔ہندوستان کی وسیع تر آٹوموبائل مارکیٹ نے 2025 میں 2.28 ملین گاڑیوں کی رجسٹریشن ریکارڈ کی، جس میں دو پہیہ گاڑیاں غالب رہیں، جو 20 ملین سے زیادہ یونٹس (کل فروخت کا 72 فیصد) ہیں۔مسافر چار پہیوں کی تعداد 4.4 ملین یونٹس سے تجاوز کر گئی۔

از عدالت ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول اجس

عنوان۔درخواست۔کاغذات غلام محمد گنائی ولد غلام محی الدین گنائی ساکنہ اجس تحصیل اجس ضلع بانڈی پورہ بغرض حصول تاریخ پیدائش بحق خود

اشتہار آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول سند تاریخ پیدائش بحق خود غلام محمد گنائی ولد غلام محی الدین دی ہوئی ہے جو کہ زیر کاروائی وتحقیقات ہے جن کی تفصیل یوں ہے۔

نام معہ ولدیت	سکونت	تاریخ
غلام محمد گنائی ولد غلام محی الدین گنائی	اجس	18-05-1957

معاملہ زیر بحث کی نسبت اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض اندر سات یوم دفتر ہذا میں اصالتاً یا وکالتاً دفتری اوقات کے دوران پیش کریں۔بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول اجس

ہند۔یورپی یونین تجارتی معاہدہ آخری مرحلے میں امریکہ کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔پیوش گوئل

نئی دھلی 12 جنوری (ایم این این)

تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے پیر کو کہا کہ ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت آخری مرحلے میں داخل ہو گئی ہے، جب کہ امریکہ کے ساتھ دو طرفہ تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت جاری ہے۔وزیر کا یہ بیان اس وقت آیا جب انہوں نے راجکوٹ میں منعقد ہونے والے علاقائی ایم ایس ایم ای کنکلیو میں کلیدی خطاب کیا۔گوئل ابھی برسلز سے واپس آئے ہیں، جہاں انہوں نے جمعہ کو یورپی یونین کے تجارتی اور اقتصادی سیکورٹی کمشنر، ماروس سیفکووچ کے ساتھ اعلیٰ سطحی بات چیت میں شرکت کی۔ہندوستان اپنے محنتی شعبوں جیسے ٹیکسٹائل، چمڑے، ملبوسات، جواہرات اور زیورات اور دستکاری کے شعبوں تک صفر ڈیوٹی رسائی پر زور دے رہا ہے۔انہوں نے ایکس پر پوسٹ کیا کہاس مکالمے کے دوران، ہم نے مجوزہ معاہدے کے کلیدی شعبوں پر غور کیا۔ ہم نے قواعد پر مبنی تجارتی فریم ورک اور ایک جدید اقتصادی شراکت داری کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا جو ہندوستانی صنعتوں کو عالمی سپلائی چین میں ضم کرتے ہوئے کسانوں اور ایم ایس ایم ایز کے مفادات کا تحفظ کرتا ہے۔ہندوستان-امریکہ بات چیت کے تسلسل پر گوئل کا یہ تبصرہ ایک ایسے دن آیا جب نئی دہلی میں امریکہ کے نئے سفیر سرجیو گور نے بھی کہا کہ بات چیت کا اگلا دور منگل (13 جنوری) کو ہوگا۔یہاں امریکی سفارت خانے کا چارج سنبھالتے ہی عملے اور صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے، گور نے کہا کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے "اپنے دوست وزیر اعظم نریندر مودی کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔مسٹر ٹرمپ اور مسٹر مودی کے درمیان دوستی حقیقی ہے، اور امریکہ اور ہندوستان نہ صرف مشترکہ مفادات سے جڑے ہوئے ہیں، بلکہ اعلیٰ ترین سطح پر منسلک تعلقات سے جڑے ہوئے ہیں۔ حقیقی دوست اختلاف کر سکتے ہیں،لیکن ہمیشہ اپنے اختلافات کو آخر میں حل کرتے ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ جہاں تجارت ہندوستان-امریکہ تعلقات کے لئے بہت اہم ہے، دونوں ممالک دوسرے بہت اہم شعبوں جیسے کہ سیکورٹی، انسداد دہشت گردی، توانائی، ٹیکنالوجی، تعلیم اور صحت پر مل کر کام کرتے رہیں گے۔

وندے ماترم تقاریب میں جموں و کشمیر ملک بھر میں سرفہرست

چیف سیکریٹری نے مرحلہ دوم کی تیاریوں کا جائزہ لیا، فیز۔I کی شاندار کامیابی کو دہرانے کی ہدایت

جموں، 12 جنوری ///// چیف سیکریٹری جموں و کشمیر، اٹل ڈلو نے آج 'وندے ماترم' — قومی ترانے کے 150 سالہ جشنِ یادگار — کے مرحلہ دوم کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا، جو 19 سے 26 جنوری 2026 تک جموں و کشمیر بھر میں یومِ جمہوریہ کی قومی تقاریب کے ساتھ منعقد کیا جائے گا۔

اس جائزہ اجلاس میں پرنسپل سیکریٹری محکمہ ثقافت، کمشنر سیکریٹری سیاحت، سیکریٹری اسکول ایجوکیشن، ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن اور دیگر سینئر افسران شریک ہوئے، جبکہ تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔

چیف سیکریٹری نے مرحلہ اول کے دوران تمام اضلاع کی غیر معمولی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اسی منظم اور مربوط کوششوں کے نتیجے میں جموں و کشمیر نے ملک بھر میں سب سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور پیمانے، عوامی شرکت اور مجموعی اثرات کے لحاظ سے بڑی ریاستوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔

انہوں نے ضلع انتظامیہ کے ساتھ ساتھ اسکول اور اعلیٰ تعلیم کے محکموں کی ستائش کی جنہوں نے قومی یکجہتی اور آزادی کی جدوجہد کی علامت 'وندے ماترم' کی تاریخی اور جذباتی اہمیت کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا۔

چیف سیکریٹری نے ڈپٹی کمشنرز پر زور دیا کہ وہ اسی جذبے اور رفتار کو برقرار رکھتے ہوئے مرحلہ دوم میں بھی شاندار کارکردگی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مرحلے میں نوجوانوں، طلبہ اور سماجی گروہوں کی شمولیت کو مزید مضبوط کیا جائے تاکہ قومی فخر، اتحاد اور حب الوطنی کے جذبات کو مزید فروغ ملے۔ مرحلہ دوم کے ایکشن پلان کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکریٹری نے مؤثر تشہیر، دستاویزات سازی اور عوامی رسائی کی اہمیت پر زور دیا۔

انہوں نے ہدایت دی کہ ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (ڈی آئی پی آر) کے ذریعے ایک مضبوط اور منظم تشہیری مہم چلائی جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت ہند کے خصوصی پورٹل www.vandemataram150.in پر زیادہ سے زیادہ تصاویر اور ویڈیوز اپ لوڈ کرنے اور سرکاری سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر مشترکہ ہیش ٹیگ کے استعمال پر بھی زور دیا گیا تاکہ قومی سطح پر زیادہ سے زیادہ تشہیر ہو سکے۔

اس سے قبل پرنسپل سیکریٹری محکمہ ثقافت، برج موہن شرما نے اجلاس کو مرحلہ اول (7 تا 14 نومبر 2025) کی کامیاب تقریبات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس مرحلے میں تقریباً 1.22 کروڑ افراد نے شرکت کی، جس کے ساتھ جموں و کشمیر ملک میں پہلے نمبر پر رہا، جبکہ اتر پردیش 19.35 لاکھ شرکاء کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔

انہوں نے مزید بتایا کہ جموں میں ابھی تو تھیٹر اور ایم اے اسٹیڈیم میں شاندار افتتاحی اور اختتامی تقاریب منعقد ہوئیں، جن میں 20 ہزار سے زائد طلبہ، فنکاروں اور شہریوں نے شرکت کی۔ ان تقریبات میں اجتماعی طور پر 'وندے ماترم' کی گائیکی، رنگارنگ حب الوطنی پر مبنی ثقافتی پروگرام اور نوجوانوں کی بھرپور شمولیت دیکھنے میں آئی۔ مرحلہ دوم کے تحت مجوزہ سرگرمیوں میں تمام اضلاع میں 'وندے ماترم' مشعل ریلیاں، تعلیمی اداروں، سرکاری دفاتر، پنچایت گھروں اور کمیونٹی مراکز میں اجتماعی گائیکی، اور یومِ جمہوریہ کی تمام تقاریب میں 'وندے ماترم' کے موضوع کو شامل کرنا شامل ہے۔

اس کے علاوہ مضمون نویسی، پوسٹر سازی، مباحثہ مقابلے، نمائشیں اور یوتھ میراتھون جیسے خصوصی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔ اجلاس کے اختتام پر چیف سیکریٹری نے واضح کیا کہ 'وندے ماترم' کے 150 سالہ جشن کو محض تقریبات تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ اسے ایک عوامی تحریک کی شکل دی جائے تاکہ شہریوں کو آزادی، اتحاد اور قومی فخر کے اقدار سے دوبارہ جوڑا جا سکے۔

انہوں نے تمام محکموں اور متعلقہ اداروں سے اپیل کی کہ وہ مرحلہ دوم کی تقاریب کو یادگار، ہمہ گیر اور مؤثر بنانے کے لیے پوری لگن کے ساتھ کام کریں۔

کشمیر میں فلڈ پلین زوننگ کے لیے سیلابی ماڈل کی تیاری میں تیزی لانے کی ہدایت

ڈویژنل کمشنر انشل گرگ نے 25 سالہ سیلابی دورانیے کے ماڈل کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے پر زور دیا

سرینگر، 12 جنوری ///// ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے پیر کے روز متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ کشمیر میں فلڈ پلین زوننگ کے لیے زیرِ آب آنے والے علاقوں (انڈیشن ماڈل) کی تیاری کے عمل میں تیزی لائی جائے، بالخصوص ایسے سیلابوں کے لیے جن کی تکرار کا دورانیہ پچیس برس میں ایک بار ہوتا ہے۔ ڈویژنل کمشنر نے اس ماڈل کی دستیابی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ انتظامیہ کے لیے مؤثر منصوبہ بندی اور بروقت ردعمل کے اقدامات اختیار کرنے میں نہایت اہم ہے، تاکہ ہر 25 برس میں آنے والے بڑے سیلابوں کے اثرات کو کم سے کم کیا جا سکے۔

انہوں نے جموں و کشمیر اکنامک ری کنسٹرکشن ایجنسی (جے کے ای آر اے) کے تحت تعینات کنسلٹنٹ کو ہدایت دی کہ ماڈل کی تکمیل کے لیے ایک واضح ٹائم لائن طے کی جائے، تاکہ اس کی درستگی اور قابلِ اعتماد حیثیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ کنسلٹنسی فی الوقت ایسے بڑے سیلابوں کے لیے ہائیڈرولوجیکل ماڈل پر کام کر رہی ہے جن کی تکرار کا دورانیہ سو برس میں ایک بار ہوتا ہے۔ اسی دوران ڈویژنل کمشنر نے محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) کو ہدایت دی کہ دریائی حوضوں کی نشاندہی اور حد بندی میں سہولت کے لیے چیف کنزرویٹر آف فاریسٹس سے انچر جھیل اور وولر جھیل کے ڈیجیٹائزڈ نقشے حاصل کیے جائیں۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنرز، چیف ایگزیکٹو آفیسر جے کے ای آر اے، اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل، محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کے ایگزیکٹو انجینئرز، جے کے واٹر ریسورسز ریگولیٹری اتھارٹی کے افسران اور کشمیر یونیورسٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

پروپلشن نظام اور اعلیٰ کارکردگی کا حامل نشانہ بین نظام شامل ہیں۔ ان سسٹموں کو ڈی آر ڈی او کی معاون تجربہ گاہوں نے تیار کیا ہے۔ میزائل کا سیکر دن اور رات کی جنگی کارروائیوں کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کا وار ہیڈ جدید مین جنگی ٹینکوں کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ہندوستان ڈائنامکس لمیٹڈ اور ہندوستان الیکٹرانکس لمیٹڈ اس ہتھیار کے نظام کی ترقی اور پیداوار کے شراکت دار ہیں۔ میزائل کو ٹرائی پوڈ یا فوجی گاڑی کے لانچر سے لانچ کیا جا سکتا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اس کامیاب تجربے پر ڈی آر ڈی او، ترقی و پیداوار کے شراکت داروں اور صنعتوں کو مبارکباد دی اور اسے آتم نربھر بھارت (خود کفیل ہندوستان) کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا۔ ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے محکمۂ دفاعی تحقیق و ترقی کے سکریٹری اور ڈی آر ڈی او کے چیئرمین ڈاکٹر سمیر وی کامت نے کہا کہ تجربے کے دوران ہدف کو کامیابی کے ساتھ نشانہ بنایا گیا، جس سے یہ ویپن سسٹم ہندوستانی فوج میں شامل کیے جانے کے لیے تیار ہے۔

بقیہ نمبر 2

گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ محکمۂ صحت و طبی تعلیم کی ہدایات کے مطابق لیا گیا ہے۔ بتا دیں کہ جموں میں شدید سردی کی لہر بدستور جاری ہے، جس کے باعث عام زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ کڑاکے کی ٹھنڈ کے ساتھ ساتھ گھنا کوہرا بھی لوگوں کی مشکلات میں اضافہ کر رہا ہے۔ صبح اور شام کے اوقات میں کوہرا اس قدر گھنا ہوتا ہے کہ دس فٹ کے فاصلے پر بھی کچھ دکھائی دینا مشکل ہو جاتا ہے۔ موسمیاتی مرکز سرینگر کے مطابق فی الحال سردی کی لہر کا اثر برقرار رہے گا۔

بقیہ نمبر 3

آئی جی این سی اے، ڈائریکٹر آرکائیوز، سیکرٹری جے کے اے اے سی ایل، سیکرٹری کلا کیندر جموں، سینئر افسران، نمایاں فنکار اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے شہری موجود تھے۔

بقیہ نمبر 4

کے تعلقات نے ہماری اسٹریٹجک شراکت داری کو نئی توانائی دی ہے۔ ہماری دوطرفہ تجارت اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے اور یہ 50 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ 2,000 سے زیادہ جرمن کمپنیاں ہندوستان میں طویل عرصے سے موجود ہیں۔ یہ ہندوستان میں ان کے غیر متزلزل اعتماد اور یہاں موجود بے پناہ صلاحیت کی عکاسی کرتا ہے۔ آج صبح انڈیا-جرمنی سی ای او فورم میں اس کی واضح عکاسی ہوئی۔

بقیہ نمبر 5

شام لال شرما کے اس بیان سے کھلے لفظوں میں فاصلہ اختیار کیا تھا جس میں جموں کے لیے الگ ریاست کے مطالبے کو ہوا دی گئی تھی۔ پارٹی نے وضاحت کی تھی کہ یہ بی جے پی کا سرکاری موقف نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 6

یہ تقریبات بھائی چارے کے رشتوں کو مضبوط کریں اور سب کے درمیان گرمجوشی اور خوشی پھیلائیں۔"

بقیہ نمبر 7

بھوشن بازار نے اپنی پوری زندگی جموں و کشمیر میں مختلف مذاہب اور برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور میل جول کے فروغ کے لیے وقف کی۔ انہیں سیاسی و سماجی حلقوں میں یکساں احترام حاصل تھا اور اختلاف رکھنے والے بھی ان کی اعتدال پسندی اور اصول پسندی کا اعتراف کرتے تھے۔ مرحوم اپنے پسماندگان میں بیوہ اور ایک بیٹے چھوڑ گئے ہیں۔ ادھر میر واعظ عمر فاروق نے بھوشن بازار کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور انہیں اپنے والد کے قریبی دوست قرار دیتے ہوئے کہا کہ: "بھوشن انکل میرے لیے باپ کی طرح تھے۔ وہ ایک حقیقی کشمیری اخلاقیات کے امین تھے۔ ان کی محبت، اخلاص اور شفقت ہمیشہ یاد رہے گی۔ ان کا انتقال میرے لیے ایک ذاتی سانحہ ہے۔" بھوشن بازار کی رحلت کو کشمیر کی فکری دنیا کا ایک بڑا نقصان قرار دیا جا رہا ہے۔ (یو پی آئی)

بقیہ نمبر 8

کہا کہ 'ریلوے اسٹیشنز نرم اہداف تصور کیے جاتے ہیں، اس لیے یہاں سیکورٹی کے لحاظ سے کسی بھی ممکنہ چیلنج کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔' مشق کے دوران ٹریفک کی عارضی تبدیلی، اسٹیشن کے داخلی اور خارجی دروازوں کی بندش اور اضافی سیکورٹی دستوں کی تعیناتی دیکھنے کو ملی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس طرح کی مشقیں مستقبل میں بھی وقفے وقفے سے جاری رہیں گی تاکہ فورسز ہر طرح کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار رہیں۔

بقیہ نمبر 9

صحت عامہ کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ لیبارٹری تجزیہ کے لیے نمونے جمع کر لیے گئے ہیں، فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کے تحت مزید قانونی کارروائی شروع کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 10

کیپیکس کے تحت شروع کیے گئے ترقیاتی کاموں کو دستیاب فنڈز کے مطابق جلد مکمل کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے اراکین اسمبلی کو یقین دلایا کہ ہر ایک کو تفصیلی خط بھیجا جائے گا جس میں ان منصوبوں کی صورتحال بیان کی جائے گی جو شروع کیے جا سکتے ہیں، جو اب تک شروع نہیں ہو سکے، اس کی وجوہات اور مستقبل کا روڈ میپ شامل ہوگا۔ انہوں نے کہا "ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ آپ کو لگے کہ کوئی منصوبہ ترجیحی بنیاد پر لیا گیا ہے اور پھر اسے پس پشت ڈال دیا گیا۔ آپ کو ایک خط ملے گا جس میں وضاحت کی جائے گی کہ ہم کیا کر رہے ہیں، کیا کر چکے ہیں اور مستقبل میں کیا کرنے کا ارادہ ہے، تاکہ سب کو مکمل معلومات حاصل رہے۔" آبپاشی کے معاملے پر وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ نہروں کے ٹیل اینڈ علاقوں سمیت جامع گراؤنڈ لیول معائنہ کی ضرورت ہے تاکہ مناسب ڈی سلٹنگ یقینی بنائی جائے اور کسانوں کو منصفانہ پانی کی تقسیم ہو۔ انہوں نے متعلقہ وزیر کو ہدایت دی کہ ایک ٹائم ٹیبل تیار کیا جائے اور مقامی ایم ایل ایز کے ہمراہ سائٹ پر معائنہ کیا جائے۔ ماضی کی مشکلات کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نہروں کے ٹیل اینڈ پر کسان اکثر ڈی سلٹنگ نہ ہونے کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں، جس سے پانی اُن تک اس وقت نہیں پہنچتا جب انہیں سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ جہاں ممکن ہو ڈی سلٹنگ کے کاموں کو ایم جی این آر ای جی اے کے ساتھ کنورجنس میں کیا جائے تاکہ مزدوری کے اخراجات ایم جی این آر ای جی اے کے تحت پورے کیے جائیں جبکہ مواد اور مشینری کے اخراجات محکمہ برداشت کرے۔ وزیر اعلیٰ نے نہری آبپاشی کی ناکافی ہونے کی وجہ سے کسانوں کو پمپ استعمال کرنے پر مجبور ہونے کے مسئلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آبپاشی کیلئے غیر مجاز بجلی کنکشن منقطع نہیں کئے جائیں گے بلکہ انہیں نان میٹرڈ کنکشن کے طور پر ریگولرائز کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید اعلان کیا کہ اس سال کسانوں کیلئے بجلی کے چارجز میں کوئی اضافہ تجویز نہیں کیا جائے گا۔ جموں کے ڈپٹی کمشنر کو ہدایت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے مالی سال کے باقی مہینوں میں فنڈز کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر زور دیا۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو اب تک کی اچھی کارکردگی اور توقع سے بہتر فنڈ استعمال پر سراہا۔ انہوں نے ایس اے ایس سی آئی پروجیکٹس، خاص طور پر گرین فیلڈ پروجیکٹس کی قریبی نگرانی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بروقت فنڈ استعمال یقینی بنایا جائے اور کیپیکس کے تحت اضافی مالی بوجھ سے بچا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ اپنے حلقوں میں مشن یووا یونٹس کے انعقاد کے دوران ایم ایل ایز کو اعتماد میں لیا جائے تاکہ روزگار پیدا کرنے کی اقدامات کیلئے رفتار پیدا ہو۔ یہ اجاگر کرتے ہوئے کہ مستقل سیلاب بحالی کے کاموں کیلئے 1400 کروڑ روپے سے زیادہ کی منظوری دی گئی ہے، وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ جموں ضلع کے مختص حصہ کو دانشمندانہ طور پر استعمال کیا جائے تاکہ پائیدار اور طویل مدتی حل یقینی بنائے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ اور منتخب نمائندوں کو ان کی اجتماعی کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا۔ اجلاس کے دوران متعلقہ وزراء نے بھی اپنے اپنے شعبوں سے متعلق مداخلات کی اور افسران کو مسائل کے فوری ازالے کیلئے موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ اس سے قبل ڈپٹی کمشنر جموں نے مختلف شعبوں کی مالی اور فزیکل ترقی پر تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے پبلک ورکس (آر اینڈ بی)، پی ایم جی ایس وائی، بجلی، پی ایم اے وائی۔ جی اور پی ایم اے وائی۔ یو، اسکول ایجوکیشن، سکل ڈیولپمنٹ، ہیلتھ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، ریونیو، لیبر، ایگریکلچر اور متعلقہ شعبوں، جنگلات، جیالوجی اور کان کنی، قبائلی امور اور دیگر شعبوں میں حاصل کردہ کامیابیوں اور جاری کاموں پر روشنی ڈالی۔ ڈی ڈی سی جموں کے چیئرمین، پارلیمنٹ کے رکن اور ایم ایل ایز نے بھی اپنے اپنے حلقوں سے متعلق مسائل، مطالبات اور شکایات اٹھائیں جن کے جلد از جلد حل کا مطالبہ کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ کے منصوبوں کی ای سنگ بنیاد رکھی جن کی مالیت 13.48 کروڑ روپے تھے اور سکول ایجوکیشن، ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ اور رورل ڈیولپمنٹ سے متعلق منصوبوں کا ای افتتاح کیا جن کی مالیت 19.05 کروڑ روپے تھی۔ انہوں نے ٹرک ماونٹڈ جیٹنگ کم سیور سکشن مشینیں (6000 لیٹر)، ٹرک ماونٹڈ جیٹنگ کم سیور سکشن مشینیں (4000 لیٹر)، جیٹنگ، گریبنگ اور روڈنگ مشینیں (3000 لیٹر) اور اوپن نالہ ڈی سلٹنگ مشینیں جو ٹپر چیسس پر ماونٹڈ اور ایکسٹینڈ ایبل کرین کے ساتھ ہیں، کو روانہ کیا۔ اس موقع پر ہی ایچ سی پلا نوالہ کیلئے ایک ایمبولینس بھی روانہ کی گئی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

بنایا جائے۔ زمینی سطح پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے چیف سیکریٹری نے زون سطح کی کمیٹیاں تشکیل دینے کا حکم دیا، جن میں محکمہ تعلیم اور محکمہ سڑک و عمارات (آر اینڈ بی) کے افسران شامل ہوں گے۔ یہ کمیٹیاں مشترکہ طور پر اسکولوں کا معائنہ کریں گی، خامیوں کی نشاندہی کریں گی، مرمت اور بہتری کی ضروریات کا جائزہ لیں گی اور ضروری کاموں کی نگرانی کریں گی تاکہ سہولیات مکمل طور پر فعال بن سکیں۔ چیف سیکریٹری نے اس بات پر زور دیا کہ صاف اور فعال صفائی سہولیات محفوظ، جامع اور طالبات کے لیے سازگار تعلیمی ماحول کی تشکیل کے لیے ناگزیر ہیں، اور بروقت تکمیل و مسلسل دیکھ بھال کے لیے بین المحکماتی تال میل اور مسلسل نگرانی پر زور دیا۔ اجلاس کے دوران ایڈیشنل چیف سیکریٹری پی ڈبلیو ڈی انیل کمار سنگھ نے بتایا کہ محکمہ مقررہ مدت کے اندر تمام تفویض شدہ کام مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں روایتی تعمیر مقررہ وقت میں ممکن نہ ہو، وہاں پہلے سے تیار شدہ (پری فیبریکیٹڈ) بیت الخلاء نصب کیے جائیں گے تاکہ مقررہ تاریخ سے قبل سہولیات دستیاب ہو سکیں۔ سیکریٹری محکمہ تعلیم رام نیواس شرما نے تفصیلی پریزنٹیشن میں بتایا کہ یونین ٹیریٹری کے مجموعی 18,724 سرکاری اسکولوں میں سے 18,023 اسکولوں (99.25 فیصد) میں بیت الخلاء کی سہولت موجود ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 17,403 اسکولوں (92.29 فیصد) میں طالبات کے لیے علیحدہ بیت الخلاء ہیں، جبکہ 1,321 اسکول (7.71 فیصد) اس سہولت سے فی الحال محروم ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا کہ اس وقت 265 طالبات کے بیت الخلاء زیرِ تعمیر ہیں، جبکہ باقی 1,056 اسکولوں میں وقت بند منصوبہ بندی کے تحت کام شروع کیا جا رہا ہے۔ یہ تمام کام سرمائی زون کے علاقوں میں تعلیمی سیشن کے آغاز سے قبل اور گرمیوں کے زون کے اسکولوں میں 15 فروری تک مکمل کر لیے جائیں گے۔

102

مولوی غلام احمد، صوبائی صدر یوتھ تیجندر پال سنگھ اور دیگر عہدیداران بھی تھے۔ دریں اثناء پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری و راجیہ سبھا ممبر ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان نے پارٹی کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر کے ہمراہ پانپور جا کر وہاں میر واعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ یاد رہے موصوف کی والدہ محترمہ گذشتہ دنوں انتقال کر گئیں تھیں۔ اس موقعے پر مرحومہ کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات بھی ادا کیا گیا۔ اُن کے ہمراہ صوبائی سکریٹری سید توقیر احمد بھی تھے۔ اس سے قبل پارٹی کے ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر نے بھی پانپور جا کر لواحقین کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔

103

اطلاعات وتعلقات عامہ کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ یہ محکمہ حکومتی پالیسیوں، پروگراموں اور کامیابیوں کو عوام تک مؤثر طریقے سے پہنچانے میں نہایت اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی آئی پی آر حکومت اور عوام کے درمیان شفاف رابطے کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر کی سماجی، اقتصادی اور ترقیاتی پیش رفت کو نمایاں کرنے میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ تقریب میں کمشنر سیکریٹری اطلاعات و جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو اور ڈائریکٹر اطلاعات وتعلقات عامہ نتیش راجورا بھی موجود تھے۔ اس کے علاوہ چیف سیکریٹری کے خصوصی سیکریٹری کے ایس چیب، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے خصوصی سیکریٹری جوگندر سنگھ رائے، چیف سیکریٹری کے خصوصی سیکریٹری ناگندر سنگھ جموال، محکمہ اطلاعات کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ افسران نے بھی شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر اس امید کا اظہار کیا گیا کہ ڈی آئی پی آر کا کیلنڈر 2026 اور آفیشل ڈائری سرکاری دفاتر، اداروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے لیے ایک مفید حوالہ ثابت ہوں گے اور ساتھ ہی مؤثر عوامی رابطہ اور معلومات کی ترسیل کے تئیں انتظامیہ کے عزم کو مزید مضبوط کریں گے۔

104

بڑے سڑک پروجیکٹوں اور جدید قسم کے سرکاری دفاتر پر کام شروع کیا گیا اور جن پروجیکٹوں پر گذشتہ برسوں کے دوران کام روک دیا گیا تھا، انہیں فوری طور پر مکمل کیا گیا ہے یا پھر پایہ تکمیل کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ ساگر نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب جموں و کشمیر بجلی کے سیکٹر مکمل طور پر خود کفیل بن جائیگا اور یہ سب کچھ نیشنل کانفرنس حکومتوں کے دور رس اقدامات کی بدولت ممکن ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ ایک سال کے دوران ڈر کے بڑے بھرتی عمل کو دوبارہ بحال کیا گیا اور ہزاروں اسامیوں کو متعلقہ بھرتی اداروں کو ریفر کیا گیا اور انشاء اللہ آنے والے وقت میں بھرتی عمل میں مزید سرعت لائی جائے گی۔ ساگر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس حکومت عوام کو راحت کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے گی اور ہمارا ہر ایک اقدام جموں و کشمیر کے عوام کے مفاد میں ہوگا۔

105

موجود تھے۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے اشوک کول نے کہا کہ وی بی۔ گرام جی ایکٹ 2025 وکست بھارت کے وژن کے تحت ایک تاریخی اقدام ہے، جس کا مقصد دیہی علاقوں میں 125 دن کے یقینی روزگار کی فراہمی ہے، جو پہلے کے 100 دنوں کے مقابلے میں 25 دن زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کے ذریعے روزگار کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ہنر مندی میں اضافہ اور پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ قانون خود کفالت کے تصور کو مضبوط بناتا ہے، جس کے تحت روایتی پیشوں کو تقویت، زرعی بنیادوں پر کاروبار، دیہی صنعت کاری، خواتین سیلف ہیلپ گروپس اور نوجوانوں کی قیادت میں دیہی سطح پر جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ اقدامات کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اشوک کول نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے جامع دیہی ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وی بی۔ گرام جی ایکٹ جموں و کشمیر میں روزگار کے تحفظ، دیہی خوشحالی اور وکست بھارت کے خواب کو عملی شکل دینے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس ورکشاپ کا مقصد پارٹی عہدیداران کو قانون کی مکمل سمجھ فراہم کرنا ہے تاکہ وہ مستحقین میں اس کے فوائد سے متعلق آگاہی پھیلا سکیں۔ اس موقع پر انور خان نے قانون کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ وی بی۔ گرام جی محض ایک فلاحی اسکیم نہیں بلکہ دیہی سماجی و معاشی حالات میں بنیادی تبدیلی لانے کا ایک منظم ترقیاتی فریم ورک ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قانون شفافیت، جوابدہی اور موجودہ دیہی ترقیاتی اسکیموں کے باہمی ربط کو یقینی بناتا ہے، جبکہ پنچایتی راج اداروں اور مقامی کمیونٹی تنظیموں کو با اختیار بناتا ہے۔

106

سکیموں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور خود کو زیادہ سے زیادہ مستفید کریں۔ اس موقع پر فوزیہ شفیع، اسسٹنٹ ایل اے ڈی سی بڈگام نے بھی خطاب کیا اور معاشرے کی ترقی میں نوجوانوں کے کردار کو اجاگر کیا۔

107

بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی سرونس سے نہ صرف عقیدت مندوں کو سہولت ملے گی بلکہ خطے کی مجموعی سماجی و اقتصادی سرگرمیوں کو بھی تقویت حاصل ہوگی۔ انہوں نے جموں یاتری بھون ٹرسٹ، جے کے آر ٹی سی کی مینجمنٹ اور عملے، اور مختلف مذہبی اداروں کا شکریہ ادا کیا، جن کے تعاون اور حمایت سے یہ بس سروس عملی شکل اختیار کر سکی۔ وزیر نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی اسی نوعیت کی مزید یاتری اور سیاحتی بس سروس شروع کی جائیں گی تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

108

گا اور کام کی لائنسٹ سے 18 ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔ جموں میں اسمبلی ہال میں ڈیجیٹل ساؤنڈ سسٹم کی تبدیلی کے حوالے سے اسپیکر نے کہا کہ آنے والے اسمبلی اجلاس کے ہموار انعقاد کیلئے ساؤنڈ سسٹم میں کوئی خلل نہ ہو اور یہ مسلسل کام کرے۔ اسپیکر کو یقین دلایا گیا کہ ساؤنڈ سسٹم کی تبدیلی/ای ایم سی سے متعلق کام اگلے اسمبلی اجلاس کے آغاز سے کافی پہلے مکمل کر لیا جائے گا اور ساتھ ہی اسمبلی میں ایم ایل اے کیلئے نیو اسیوا کیندر کے انتظامات بھی مکمل ہوں گے۔ ایم ایل اے ہوسٹل جموں اور سرینگر میں مرمت/تجدید کاری کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے اسپیکر نے ڈائریکٹر اسٹیٹس سے کہا کہ جموں اور سرینگر کے ایم ایل اے ہوسٹلوں میں سول اور الیکٹرک کاموں کی اپ گریڈیشن کے کام مکمل کئے جائیں۔ اس پر انہیں بتایا گیا کہ کام شروع ہو چکے ہیں اور مقررہ وقت میں مکمل کر لئے جائیں گے۔ اسپیکر نے ہدایت دی کہ اسمبلی کمپلیکس کے اندر کام کرنے والے سرکاری دفاتر کو خالی کرایا جائے اور صرف قانون ساز اسمبلی سے متعلق دفاتر ہی کمپلیکس میں کام کریں۔ اسپیکر نے اسمبلی کمپلیکس اور ایم ایل اے ہوسٹلوں کے تمام ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے کے بعد افسران کو ہدایت دی کہ مقررہ ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کریں۔

109

۔ اس موقع پر انہوں نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کے لیے دعا بھی کی۔ دریں اثناء ◻ پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری کی ہدایت پر اپنی پارٹی کے وفد نے آج پارٹی کے میڈیا ایڈوائزر فاروق اندرابی کی قیادت میں باندی پورہ کے ملنگام جا کر پارٹی ضلع صدر باندی پورہ شفاعت کاظمی سے ان کے دادا سید یعقوب شاہ کاظمی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔ اس دورے کے دوران پارٹی کے میڈیا ایڈوائزر کے ہمراہ پارٹی کے ضلع صدر بارہمولہ شبیر احمد شاہ، ضلع صدر گاندربل جاوید احمد میر؛ حلقہ انچارج سوناواری امتیاز پرے؛ ضلع نائب صدر سرینگر اور حلقہ انچارج سنٹرل شالہ ٹینگ، ظفر حبیب ڈار اور دیگر لیڈران تھے۔

110

۔ وزیر نے عوام کی صحت، کامیابی اور خوشحالی کے لیے دعا کی اور امید ظاہر کی کہ لوہڑی کا یہ خوشگوار موقع کسانوں اور دیہی کمیونٹیز کے لیے ترقی اور خوشحالی کا موسم لائے گا۔

111

نے نائب وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل، مطالبات اور اہم امور سے آگاہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تمام وفود کو غور سے سنا اور مختلف فلاح و بہبود اور ترقیاتی اسکیموں کے تحت زیادہ سے زیادہ مستفیدین کی کوریج اور فوری سروس کی فراہمی کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ نے متعلقہ افسران کو فوری ہدایات جاری کیں کہ ملاقاتوں میں اٹھائے گئے متعدد مسائل کو جلد اور دوستانہ طریقے سے حل کیا جائے۔ انہوں نے وفود کو یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا تاکہ ان کا جلد اور مؤثر حل کیا جا سکے۔

112

کی باقاعدہ نگرانی اور معائنہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور معلوماتی، تعلیمی اور ابلاغی سرگرمیوں (آئی ای سی) کو وسیع پیمانے پر انجام دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کوچنگ مراکز کے معائنے مستقل بنیادوں پر ہونے چاہئیں۔ ڈویژنل کمشنر نے ڈپٹی کمشنروں کو منشیات کے انسداد سے متعلق اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے ہر ماہ این سی او آرڈی اجلاس منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے جمعبندیوں کی ڈیجیٹائزیشن سمیت تمام محصولات سے متعلق امور کو بیک وقت نمٹانے پر زور دیا تاکہ خدمات کی فراہمی میں شفافیت اور موثریت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس کے موقع پر ڈپٹی کمشنروں نے اپنے اپنے اضلاع میں زیر التوا اور جاری معاملات کی صورتحال سے ڈویژنل کمشنر کو آگاہ کیا۔

113

رسائی اور بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ پروگرام میں ایل اے ڈی سی کے افسران، اساتذہ، پیرالیگل والنٹیئرز اور بڑی تعداد میں طلبہ نے سرگرم شرکت کی اور مباحثوں میں بھرپور حصہ لے کر تقریب کو معلوماتی اور مؤثر بنایا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

کرکٹ کی دنیا پر کوہلی کا راج، سنگاکارا کا ریکارڈ پاش

وڈودرا، 12 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کے "کنگ" ویراٹ کوہلی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ ریکارڈز ان کے قدم چومنے کے لیے ہی بنتے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے خلاف جاری ون ڈے سیریز کے پہلے ہی میچ میں کوہلی نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے دوسرے کھلاڑی بننے کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے دیے گئے 301 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی شروعات ملی جلی رہی۔ روہت شرما 26 رنز پر پویلین لوٹ گئے، جس کے بعد ویراٹ کوہلی میدان میں اترے۔ انہوں نے 91 گیندوں پر 93 رنز کی میچ وننگ اننگز کھیلی، جس میں 8 دلکش چوکے اور ایک بلند و بالا چھکا شامل تھا۔ شبھمن گل کی نصف سنچری اور کوہلی کی اس باری کی بدولت ہندوستان نے کیویز کو 4 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں برتری حاصل کر لی۔ اس میچ سے قبل کوہلی کے مجموعی رنز 27,975 تھے اور وہ تیسرے نمبر پر تھے۔ اپنی 93 رنز کی باری کے دوران انہوں نے سری لنکا کے سابق کپتان کمار سنگاکارا (28,016 رنز) کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اپنی اس فتح گر اننگز پر کوہلی کو "مین آف دی میچ" قرار دیا گیا۔ یہ ان کے کیریئر کا 45 واں ون ڈے مین آف دی میچ ایوارڈ ہے۔ وہ اب سنتھ جے سوریا (48) اور سچن تندولکر (62) کے ریکارڈ کی جانب تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ کرکٹ ماہرین کا کہنا ہے کہ جس رفتار سے ویراٹ کوہلی رنز بنا رہے ہیں، وہ دن دور نہیں جب وہ ماسٹر بلاسٹر سچن تندولکر کے کئی اور بڑے ریکارڈز کو بھی خطرے میں ڈال دیں گے۔

پوزیشن، کھلاڑی، ملک، مجموعی رنز

1، سچن ٹنڈولکر، ہندوستان، 34,357

2، ویراٹ کوہلی، ہندوستان، 28,068

3، کمار سنگاکارا، سری لنکا، 28,016

4، رکی پونٹنگ، آسٹریلیا، 27,483

5، مہیلا جے وردھنے، سری لنکا، 25,957

یو این آئی۔ م ا ع

نائجیریا اور الجزائر کے میچ میں ہنگامہ آرائی

رباط / قاہرہ، ۱۲ جنوری (یو این آئی) افریقی فٹبال کی سب سے بڑی گورننگ باڈی "کاف" (CAF) نے افریقہ کپ آف نیشنز کے کوارٹر فائنلز کے دوران پیش آنے والے "ناقابل قبول رویے" اور میدان میں ہونے والی جھڑپوں کی اعلیٰ سطحی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پیر کے روز جاری کردہ ایک بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر کھلاڑی، ٹیم آفیشلز یا صحافی قصوروار پائے گئے تو ان کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ ۱۰ جنوری کو مراکش کے گرینڈ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں، جسے نائجیریا نے وکٹر اوسیمن اور اکور ایڈمز کے گولز کی بدولت ۲-۰ سے جیتا، اختتامی سیٹی بجتے ہی میدان میدانِ جنگ بن گیا۔ الجزائر کے مشتعل عملے اور کھلاڑیوں نے سینیگالی ریفری عیسیٰ سی پر حملے کی کوشش کی، جس کے بعد سیکیورٹی اہلکاروں نے انہیں حصار میں لے کر میدان سے باہر نکالا۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ گراؤنڈ کے اندرونی حصوں میں انٹرویو کے منتظر منظور شدہ صحافی بھی آپس میں گتھم گتھا ہو گئے۔ دوسری جانب الجزائر کی فٹبال فیڈریشن نے ریفری عیسیٰ سی کی کارکردگی پر شدید عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے "کاف" کو شکایت درج کرائی ہے۔ فیڈریشن کا موقف ہے کہ ریفری کے مشکوک فیصلوں نے افریقی فٹبال کی ساکھ کو عالمی سطح پر نقصان پہنچایا ہے۔ صرف یہی نہیں، جمعہ کے روز میزبان مراکش اور کیمرون کے درمیان ہونے والے کوارٹر فائنل کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ کیمرون کی ٹیم مانچسٹر یونائیٹڈ کے کھلاڑی برائن مبیومو کے خلاف فاول پر پینلٹی نہ دیے جانے پر سخت برہم تھی، جس کے بعد میدان میں تلخی پیدا ہوئی تھی۔

بائرن میونخ کا وولفسبرگ پر قہر

میونخ، ۱۲ جنوری (یو این آئی) جرمن فٹ بال لیگ میں بائرن میونخ نے سالِ نو کا آغاز انتہائی دھماکے دار انداز میں کیا ہے۔ میونخ کے منجمد کر دینے والے درجہ حرارت میں کھیلے گئے میچ میں بائرن نے وولفسبرگ کے دفاع کو پرخچے اڑاتے ہوئے ۸-۱ سے عبرتناک شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی بائرن میونخ نے بنڈس لیگا کے پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے نمبر کی ٹیم پر ۱۱ پوائنٹس کی بھاری برتری حاصل کر لی ہے۔ بائرن میونخ نے میچ کے دوسرے ہاف میں چھ گول داغ کر وولفسبرگ کو مقابلے سے مکمل طور پر باہر کر دیا۔ مائیکل اولیز نے دو شاندار گول کیے، جبکہ ہیری کین اور لوئس ڈیاز نے ایک ایک بار گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ متبادل کھلاڑیوں رافیل گوریرو اور لیون گوریٹزکا نے بھی گول اسکور کیے، جبکہ وولفسبرگ کے دفاعی کھلاڑیوں کی غلطی سے دو "اون گولز" (Own Goals) بھی بائرن کے کھاتے میں آئے۔ میچ میں وولفسبرگ کے لیے واحد خوشی کا لمحہ ۱۳ ویں منٹ میں آیا جب پیرینووچ نے گول کر کے مقابلہ ۱-۱ سے برابر کر دیا تھا۔ تاہم اس کے بعد بائرن نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ میچ کے دوران اسٹار اسٹرائیکر ہیری کین ٹخنے کی چوٹ کا شکار ہوئے لیکن طبی امداد کے بعد انہوں نے دوبارہ کھیل جاری رکھا۔ بائرن میونخ نے رواں سیزن کے ۱۶ میچوں میں مجموعی طور پر ۶۳ گول اسکور کیے ہیں، جو کہ اوسطاً تقریباً ۴ گول فی میچ بنتے ہیں۔ بائرن مارچ سے اب تک بنڈس لیگا میں کوئی میچ نہیں ہارا اور وہ یورپ کی پانچ بڑی لیگز میں واحد ناقابلِ شکست ٹیم ہے۔

محمد نبی اور ان کے بیٹے خیل نے نیا باب رقم کیا

ڈھاکہ، ۱۲ جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش پریمیئر لیگ کا موجودہ سیزن ایک تاریخی لمحے کا گواہ بن گیا ہے، جہاں ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کی تاریخ میں پہلی بار باپ اور بیٹے کی جوڑی ایک ساتھ ایک ہی ٹیم کے لیے میدان میں اتری۔ افغانستان کے اسٹار کرکٹر محمد نبی اور ان کے بیٹے حسن عیسیٰ خیل نے "نوکھالی ایکسپریس" کی جانب سے کھیلتے ہوئے نہ صرف ڈیبیو کیا بلکہ ٹیم کی فتح میں کلیدی کردار بھی ادا کیا۔ یہ محض اتفاق نہیں تھا کہ دونوں ایک ٹیم میں تھے، بلکہ دونوں نے گراؤنڈ کے بیچوں بیچ اپنی کارکردگی سے سب کو متاثر کیا۔ ۱۹ سالہ حسن عیسیٰ خیل نے اپنے ڈیبیو میچ میں ہی جارحانہ کھیل پیش کیا اور محض ۶۰ گیندوں پر ۹۲ رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ حسن نے اپنے والد محمد نبی کے ساتھ مل کر چوتھی وکٹ کے لیے ۵۳ رنز کی اہم شراکت داری قائم کی، جو میچ کا ٹرننگ پوائنٹ ثابت ہوئی۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے محمد نبی کا کہنا تھا "میں اپنے بیٹے کے ساتھ کھیلنے پر بے حد خوش ہوں اور اس دن کا مجھے برسوں سے انتظار تھا۔ میں نے حسن کو ایک پروفیشنل کرکٹر بنانے کے لیے بہت محنت کی ہے۔ میچ سے قبل ہم نے ۹۰ منٹ تک خصوصی سیشن کیا جس میں میں اسے بولرز کی حکمتِ عملی کے بارے میں سمجھاتا رہا۔ دوسری جانب نوجوان حسن عیسیٰ خیل نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اور ان کے والد بہترین دوستوں کی طرح ہیں۔ انہوں نے بتایا "والد ٹریننگ کے دوران سخت نظم و ضبط کے قائل ہیں لیکن عام زندگی میں وہ بہت نرم مزاج ہیں۔ میرا سب سے بڑا خواب اب افغانستان کی قومی ٹیم کے لیے اپنے والد کے ساتھ کھیلنا ہے۔ اس تاریخی جوڑی کی بدولت نوکھالی ایکسپریس نے ڈھاکہ کیپیٹلز کو ۴۱ رنز سے عبرتناک شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن بہتر کر لی ہے۔ کرکٹ کی تاریخ میں اس سے قبل ڈومیسٹک یا فرسٹ کلاس کرکٹ میں تو ایسی مثالیں ملتی ہیں، لیکن ایک بڑے ٹی ٹوئنٹی لیگ میں باپ بیٹے کا ایک ساتھ کھیلنا اپنی نوعیت کا پہلا عالمی اعزاز ہے۔

پیٹر دبئی کی زینت بنیں گے

دبئی، ۱۲ جنوری (یو این آئی) دنیائے سائیکلنگ کے عظیم کھلاڑی اور تین بار کے ورلڈ چیمپئن پیٹر ساگن نے رواں ماہ دبئی میں ہونے والے "لا اسٹیپ دبئی بائی ٹور ڈی فرانس" میں اپنی شرکت کی تصدیق کر دی ہے۔ ۲۴ اور ۲۵ جنوری کو منعقد ہونے والے اس ایونٹ میں ۷۰۰ سے زائد سائیکل سوار حصہ لیں گے۔ پیٹر ساگن، جنہوں نے ٹور ڈی فرانس میں ریکارڈ ۷ مرتبہ "گرین جرسی" اپنے نام کی ہے، اتوار کے روز سینکڑوں شوقیہ سائیکل سواروں کے ساتھ سڑکوں پر نظر آئیں گے۔ وہ نہ صرف ریس کا حصہ بنیں گے بلکہ ایکسپو ولیج پارک میں فنش لائن پر کھلاڑیوں کو میڈلز بھی پہنائیں گے۔ پیٹر ساگن کا کہنا ہے کہ "دبئی تیزی سے بین الاقوامی کھیلوں کے مرکز کے طور پر ابھرا ہے، اور مجھے خوشی ہے کہ میں ٹور ڈی فرانس کے معیار کے اس ایونٹ کا حصہ بن رہا ہوں۔

چوٹ کے باعث واشنگٹن سندر باہر

وڈودرا، ۱۲ جنوری (یو این آئی) ہندوستانی آل راؤنڈر واشنگٹن سندر چوٹ کے سبب نیوزی لینڈ کے خلاف بقیہ ایک روزہ سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے پیر کے روز اس کی تصدیق کی۔ بی سی سی آئی کے مطابق، واشنگٹن سندر کو اتوار کے روز وڈودرا کے بی سی اے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے ون ڈے میچ کے دوران گیند بازی کرتے وقت بائیں جانب نچلی پسلی میں شدید درد محسوس ہوا۔ ۲۶ سالہ کھلاڑی کا اسکین کیا جائے گا، جس کے بعد بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم ماہرین کی رائے لے گی۔ چوٹ کے باعث سندر آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک ون ڈے سیریز کے باقی دو میچوں میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ سلیکشن کمیٹی نے واشنگٹن سندر کی جگہ آیوش بدونی کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ یہ بدونی کا پہلا ون ڈے ٹیم میں انتخاب ہے، وہ دوسرے میچ سے قبل راجکوٹ میں ٹیم سے جڑیں گے۔ دوسرے اور تیسرے ون ڈے کے لیے ہندوستان کی ٹیم اس طرح ہے: شبھمن گل (کپتان)، روہت شرما، ویراٹ کوہلی، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، شریس ایر (نائب کپتان)، رویندر جڈیجا، محمد سراج، ہرشیت رانا، پرسدھ کرشنا، کلدیپ یادو، نتیش کمار ریڈی، ارشدیپ سنگھ، یشسوی جیسوال، دھرو جوریل (وکٹ کیپر) اور آیوش بدونی۔

وجے ہزارے ٹرافی میں سوراشٹرا اور کرناٹک کی جیت

بنگلورو، ۱۲ جنوری (یو این آئی) بنگلورو میں کھیلے گئے وجے ہزارے ٹرافی کے بارش سے متاثرہ پہلے کوارٹر فائنل میں میزبان کرناٹک نے مضبوط ممبئی کو VJD میتھڈ کے تحت ۵۴ رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ دیودت پڈیکل اور کرون نائر کی شاندار ناقابل شکست نصف سنچریوں نے کرناٹک کی جیت کی راہ ہموار کی۔ ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ممبئی کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی اور محض ۲۰ رنز کے مجموعے پر اس کے ۴ اہم کھلاڑی پویلین لوٹ گئے۔ ودھیا دھر پاٹل نے ابتدائی اوورز میں تباہ کن باؤلنگ کی۔ بحرانی صورتحال میں کپتان سدھیش لاڈ (۳۸) اور شمس ملانی نے پانچویں وکٹ کے لیے ۶۷ رنز جوڑ کر ٹیم کو سہارا دیا۔ شمس ملانی نے ۹۱ گیندوں پر ۸۶ رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی۔ آخر میں سائی راج پاٹل کے برق رفتار ۳۳ رنز کی بدولت ممبئی نے مقررہ ۵۰ اوورز میں ۸ وکٹوں پر ۲۵۴ رنز بنائے۔ ودھیا دھر پاٹل نے ۳، جبکہ ودھوت کاویرپا اور ابھیلاش شیٹی نے ۲،۲ وکٹیں حاصل کیں۔ ۲۵۵ رنز کے ہدف کے تعاقب میں کرناٹک کے کپتان مینک اگروال ۱۲ رنز بنا کر جلد آؤٹ ہو گئے، لیکن اس کے بعد دیودت پڈیکل اور کرون نائر نے ممبئی کے بولرز کو سنبھلنے کا موقع نہیں دیا۔ جب ۳۳ اوورز کے بعد موسلا دھار بارش کے باعث کھیل روکا گیا، اس وقت کرناٹک نے صرف ایک وکٹ کے نقصان پر ۱۸۷ رنز بنا لیے تھے۔ دیودت پڈیکل ۸۱ رنز پر ناقابل شکست (۱۱ چوکے)۔ کرون نائر ۷۴ رنز پر ناقابل شکست (۱۱ چوکے)۔ بارش نہ رکنے کے باعث جب VJD میتھڈ کے تحت اسکور کا موازنہ کیا گیا تو کرناٹک مطلوبہ اسکور سے ۵۴ رنز آگے تھا، جس پر اسے باضابطہ فاتح قرار دے دیا گیا۔ ڈومیسٹک کرکٹ کی مضبوط ترین ٹیم سمجھی جانے والی ممبئی اس شکست کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی ہے، جبکہ کرناٹک نے اپنے ہوم گراؤنڈ پر بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے فائنل کی جانب ایک اور قدم بڑھا دیا ہے۔ بنگلورو میں کھیلے گئے وجے ہزارے ٹرافی کے بارش سے متاثرہ دوسرے کوارٹر فائنل میں سوراشٹرا نے اتر پردیش کو VJD میتھڈ (وی جے ڈی طریقہ کار) کے تحت ۱۷ رنز سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ سوراشٹرا کی اس فتح کے ہیرو کپتان ہاروک دیسائی رہے جنہوں نے ناقابل شکست سنچری اسکور کی۔ ۳۱۱ رنز کے ہدف کے تعاقب میں سوراشٹرا کی شروعات خراب رہی اور چوتھے اوور میں وشوراج جڈیجا ۹ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد پریرک مانکڈ اور کپتان ہاروک دیسائی نے دوسرے وکٹ کے لیے ۱۳۳ رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ پریرک مانکڈ ۶۷ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بارش کے باعث کھیل روکے جانے تک سوراشٹرا نے ۴۰.۱ اوورز میں ۳ وکٹوں کے نقصان پر ۲۳۸ رنز بنا لیے تھے۔ اس وقت دیسائی ۱۰۰ اور چراغ جانی ۴۰ رنز کے ساتھ کریز پر موجود تھے۔ وی جے ڈی طریقہ کے مطابق سوراشٹرا کو فاتح قرار دیا گیا۔ اس سے قبل اتر پردیش نے سمیر رضوی (ناٹ آؤٹ ۸۸) اور ابھشیک گوسوامی (۸۸) کی نصف سنچریوں کی مدد سے ۵۰ اوورز میں ۳۱۰ رنز بنائے تھے۔ سوراشٹرا کی جانب سے چیتن ساکریا نے تین وکٹیں حاصل کیں۔

ناصر العطیہ بدستور ٹاپ پوزیشن پر برقرار

وادی الدواسر، ۱۲ جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کے ریگزاروں میں جاری ڈکار ریلی کا دوسرا ہفتہ ڈرامائی انداز میں شروع ہوا ہے۔ سویڈن کے تجربہ کار ڈرائیور میٹیاس ایکسٹروم نے ساتویں مرحلے میں اپنی مہارت کا لوہا منواتے ہوئے فتح حاصل کر لی، جبکہ قطر کے عالمی شہرت یافتہ ڈرائیور ناصر العطیہ کار کیٹیگری میں اپنی مجموعی برتری برقرار رکھنے میں کامیاب رہے۔ ریاض سے وادی الدواسر تک ۴۵۹ کلومیٹر طویل اس مرحلے میں جنوبی افریقہ کے ہینک لیٹیگن (Henk Lategan) ایک وقت میں واضح برتری حاصل کیے ہوئے تھے اور ایسا لگ رہا تھا کہ وہ مرحلہ جیت کر مجموعی برتری بھی حاصل کر لیں گے۔

جدہ میں بارسلونا کا جادو، سپر کپ اپنے نام کر لیا

جدہ / بارسلونا، ۱۲ جنوری (یو این آئی) فٹبال کی دنیا کے سب سے بڑے حریفوں، بارسلونا اور ریال میڈرڈ کے درمیان کھیلے گئے ہسپانوی سپر کپ کے فائنل میں بارسلونا نے اعصاب شکن مقابلے کے بعد ۳-۲ سے فتح حاصل کر لی۔ اس جیت کے ساتھ ہی بارسلونا نے نہ صرف اپنے اعزاز کا دفاع کیا بلکہ ریکارڈ ۱۶ ویں مرتبہ یہ ٹرافی اٹھانے کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ بارسلونا کی فتح کے مردِ آہن برازیلین اسٹار رافینیا رہے، جنہوں نے دو اہم گول اسکور کیے۔ میچ کا آغاز انتہائی تیز رہا۔ رافینیا نے ۳۶ ویں منٹ میں گول کر کے بارسلونا کو برتری دلائی، لیکن ریال میڈرڈ کے ونیشیئس جونیئر نے بہترین انفرادی گول کے ذریعے اسکور برابر کر دیا۔ ہاف ٹائم سے چند لمحے قبل رابرٹ لیوانڈوسکی نے بارسلونا کو دوبارہ برتری دلائی، مگر میڈرڈ کے گونزالو گارسیا نے انجری ٹائم میں گول کر کے مقابلہ ۲-۲ سے برابر کر دیا۔ میچ کا فیصلہ ۷۳ ویں منٹ میں ہوا جب رافینیا کی ہٹ ریال میڈرڈ کے دفاعی کھلاڑی سے ٹکرا کر گول پوسٹ میں چلی گئی، جس نے بارسلونا کو ۳-۲ کی برتری دلا دی جو آخر تک برقرار رہی۔ بارسلونا کے کوچ ہینسی فلک کے دورِ کوچنگ کی یہ چوتھی ٹرافی ہے۔ انہوں نے گزشتہ سیزن میں بھی ریال میڈرڈ کو چاروں مقابلوں میں شکست دی تھی۔ دوسری جانب، ریال میڈرڈ کے کوچ ژابی الونسو نے اسٹار کھلاڑی کیلین ایمباپے کو گھٹنے کی تکلیف کے باعث ابتدائی الیون میں شامل نہیں کیا، انہیں آخری ۱۵ منٹ میں میدان میں اتارا گیا لیکن وہ اپنی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔ میچ کے آخری لمحات میں بارسلونا کے اہم مڈ فیلڈر فرینکی ڈی جونگ کو ایمباپے پر خطرناک فاول کرنے کی وجہ سے "ریڈ کارڈ" دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ ایک کھلاڑی کم ہونے کے باوجود بارسلونا نے ریال میڈرڈ کے حملوں کو ناکام بنایا۔ میچ کے اختتام پر مارکس رشفورڈ کے پاس برتری بڑھانے کا موقع تھا لیکن وہ گیند کو نیٹ میں نہ ڈال سکے۔ تاریخی اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ہسپانوی سپر کپ جیتنے والی پچھلی چاروں ٹیموں نے اسی سیزن میں "لا لیگا" کا خطاب بھی جیتا ہے۔ بارسلونا کے مداح اس فتح کو ہسپانوی لیگ میں کامیابی کا پیش خیمہ قرار دے رہے ہیں۔

کشمیر ماؤنٹین بائیکنگ ایسوسیشن کے زیر اہتمام دوڑ کا انعقاد

سرینگر، ۱۲ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: کشمیر ماؤنٹین بائیکنگ ایسوسیشن (KMBA) نے کامیابی کے ساتھ سالانہ یوم کی تقریب منعقد کی۔ یہ تقریب کشمیر ماؤنٹین بائیکنگ ایسوسیشن کھیلوں کے سفر میں ایک تاریخی اور حوصلہ افزا لمحہ ثابت ہوا۔ یہ تقریب ثابت قدمی، اتحاد اور ان کھلاڑیوں کے ناقابلِ تسخیر جذبے کی زبردست مثال بنی جو فطرت اور حدود، دونوں کو چیلنج کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ چلّہ کلان کے کڑاکے کے سرد موسم کے باوجود جہاں درجۂ حرارت منفی ۵ ڈگری سینٹی گریڈ تک گر جاتا ہے کشمیر بھر سے ۶۵ سے زائد کھلاڑی غیر متزلزل عزم کے ساتھ جمع ہوئے۔ ان کی موجودگی ہی جرات، نظم وضبط اور کھیلوں سے بے پناہ محبت کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ دن کا سب سے نمایاں پروگرام ۱۳ کلومیٹر کراس کنٹری میراتھن تھا، جو شدید سرد موسم میں منعقد کیا گیا۔

اس کے ساتھ ساتھ فٹنس، برداشت اور معاشرے میں کھیلوں کی ثقافت کی اہمیت کو فروغ دینے کے لیے ایک آگاہی کراس کنٹری دوڑ کا اہتمام کیا گیا۔ دوڑ کا آغاز کشمیر ہارورڈ اسکول سے کیا گیا جو نشاط سے گزرتی ہوئی واپس اسی مقام پر اختتام پذیر ہوئی، جو ایک کٹھن مگر بامعنی راستہ تھا۔ منجمد سڑکوں پر دوڑتے ہوئے، برف جیسی سرد ہوا میں سانس لیتے ہوئے اور صفر سے نیچے درجۂ حرارت میں اپنی جسمانی حدوں کو عبور کرتے ہوئے، کھلاڑیوں نے ثابت کیا کہ حقیقی طاقت مشکلات میں جنم لیتی ہے۔ اٹھایا گیا ہر قدم صرف آگے بڑھنا نہیں تھا بلکہ عزم، نظم وضبط اور اندرونی قوت کا اعلان تھا۔ میراتھن کے بعد سال ۲۰۲۵ کے بہترین کھلاڑیوں کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ایک شاندار تقریب اعزاز منعقد کی گئی، خاص طور پر اُن کھلاڑیوں کو جنہوں نے سائیکلنگ اور دیگر کھیلوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ مہمان کھلاڑیوں اور شرکاء کی حوصلہ افزائی مومنٹو، تمغوں اور اسناد کی تقسیم کے ذریعے کی گئی، جو اُن کی محنت اور کامیابیوں کا اعتراف تھا۔ یہ تقریب محض ایک مقابلہ نہیں تھی بلکہ انسانی ارادے، کھیلوں میں عمدگی اور اجتماعی حوصلے کا جشن تھی۔ "سردی جسم کو آزماتی ہے، مگر نظم وضبط ہی چیمپئن کی پہچان ہوتا ہے۔"

کلگام میں یوتھ انگیجمنٹ پروگرام زوروشور سے جاری

کلگام، ۱۲ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں وکشمیر کی ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (DYSS) کی جانب سے جاری یوتھ انگیجمنٹ پروگرام ۲۰۲۵-۲۶ کے تحت ضلع کلگام میں صحت، جسمانی فٹنس اور نوجوانوں کی مثبت مصروفیت کو فروغ دینے کے لیے ایک جامع کھیلوں کی مہم کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس مہم کے تحت ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفس کلگام نے والی بال، ہاکی، باسکٹ بال، بیڈمنٹن، کیرم اور شطرنج کے مقابلے مختلف عمری گروپس اور اوپن کیٹیگری میں ضلع کے تمام کھیل زونز میں نیشنل یوتھ ڈے کے بینر تلے منعقد کیے۔ آج ضلع کے مختلف مقامات پر سینکڑوں لڑکے، لڑکیاں اور نوجوان کھلاڑی بھرپور جوش وجذبے کے ساتھ مقابلوں میں حصہ لے کر اپنی مہارت، نظم وضبط اور کھیل کی روح کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ مقابلے زونل فزیکل ایجوکیشن افسران اور YSS کے عہدیداروں کی نگرانی میں بہترین طریقے سے منعقد کیے گئے، جنہوں نے سخت سرد موسم کے باوجود سرگرمیوں کے منظم انعقاد کو یقینی بنایا اور کھلاڑیوں کے حوصلے بلند رکھے۔ بزرگ شہریوں اور مقامی کھیلوں کے شائقین نے نوجوانوں کو کھیلوں میں مصروف رکھنے کی کوششوں کو سراہا اور اس اقدام کو نوجوان توانائی کو مثبت سرگرمیوں میں لگانے اور فٹنس و نظم وضبط کے ذریعے سماجی برائیوں سے بچاؤ کے لیے اہم قرار دیا۔ عوام نے بھی محکمہ کی لگن کی تعریف کی اور کہا کہ کشمیر کی سخت سردی بھی ایسے بامعنی اور نتیجہ خیز اقدامات کے ذریعے کھیلوں کی رونق میں بدل رہی ہے۔ کھیلوں کے ساتھ ساتھ نشہ مکت مہم کے بینر تلے ریلیاں اور حلف برداری کی تقریبات بھی منعقد کی گئیں تاکہ منشیات کے خلاف شعور اجاگر کیا جاسکے۔ یہ پروگرام ضلع انتظامیہ کلگام، CEO کلگام اور یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کلگام کے تعاون سے منعقد کیا گیا جس کے تحت ضلع کے زیادہ سے زیادہ اسکولوں میں مختلف سرگرمیاں منعقد کی گئی ہیں۔

کھلاڑیوں نے نیشنل اسپورٹس لیگ میں تاریخ رقم کی

جموں، ۱۲ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں وکشمیر کی خواتین کھلاڑیوں نے کھیلو انڈیا اسمیتا ویمن لیگ میں اپنی پہلی شرکت کے ساتھ تاریخ رقم کی ہے، جو یونین ٹیریٹری میں خواتین کے کھیلوں کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ ضلع بارہمولہ سے تعلق رکھنے والی خواتین کی سائیکلنگ ٹیم نے ہریانہ کے کروکشیتر میں منعقدہ قومی سطح کے ایونٹ میں متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سائیکلسٹ الفت مشتاق، مہک مشتاق، صوفیہ ہلال، صوبیہ منظور، اور حور عین لون نے ملک بھر کے سرکردہ حریفوں کے خلاف عزم اور مہارت کا مظاہرہ کیا۔ الفت مشتاق ۳۰ کلومیٹر ٹائم ٹرائل میں ۱۰ ویں اور ۶۰ کلومیٹر ماس اسٹارٹ میں ۱۱ ویں نمبر پر رہے، جبکہ مہک مشتاق نے حادثے کا شکار ہونے کے باوجود ٹائم ٹرائل میں ۱۲ ویں اور ماس اسٹارٹ میں ۱۳ ویں پوزیشن حاصل کی۔ صوفیہ ہلال اور صوبیہ منظور بالترتیب ۷ ویں اور ۸ ویں پوزیشن کے ساتھ باہر رہیں اور حور عین لون ۱۶ ویں نمبر پر رہیں۔ کھیلوں کے حکام نے جموں وکشمیر میں خواتین کھلاڑیوں کے لیے بڑھتے ہوئے مواقع اور حمایت کو اجاگر کرتے ہوئے اس کامیابی کو ایک تاریخی لمحہ قرار دیا۔ انتظامیہ نے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور کھلاڑیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر مقابلے کے لیے زیادہ سے زیادہ پلیٹ فارم فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

ضلعی رامبن بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کی جانب سے دوروزہ چیمپئن شپ کا اعلان

رامبن: ضلعی رامبن بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن، جموں وکشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے تعاون سے، «میری یوتھ میری فخر» اقدام کے تحت لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ضلعی رامبن بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ **2025-26** کا انعقاد کرنے جا رہی ہے۔ یہ مقابلے تمام عمر کے گروپس [منی، سب جونیئر، جونیئر، یوتھ اور سینئر کیٹیگریز] میں منعقد ہوں گے تاکہ جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کے تحت کھیلوں کو بنیادی سطح سے فروغ دیا جا سکے۔ دو روزہ ٹورنامنٹ ضلعی رامبن بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کی جانب سے منظم اور جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کی سرپرستی میں **19** سے **20** جنوری **2026** تک امام آباد چندروگ گراؤنڈ رامبن میں منعقد کیا جائے گا۔ تمام متعلقہ کلبز، اسکول، ادارے اور کالجز سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنی انٹریاں **18** جنوری **2026** تک واٹس ایپ یا ایس ایم ایس کے ذریعے **9622126781** پر بھیجیں۔ موقع پر کوئی انٹری قبول نہیں کی جائے گی۔ تمام میچز بال بیڈمنٹن فیڈریشن آف انڈیا کے قواعد کے تحت کھیلے جائیں گے اور ڈرا **19** جنوری **2026** کو صبح **11:00** بجے مقابلے کے مقام پر کیا جائے گا۔ اس چیمپئن شپ کے دوران آنے والے یونین ٹیریٹری چیمپئن شپ میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کا انتخاب بھی کیا جائے گا۔ مزید معلومات کے لیے اس پروگرام کے آرگنائزنگ سیکریٹری مسٹر یاسر رحیم سے **9622126781** پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

صالح بن فاروق نے سنہری تمغہ حاصل کیا

جموں، ۱۲ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سری نگر کے مکاں کمبک الٰہی باغ اسٹیڈیم کے کھلاڑی صالح بن فاروق نے ۲ ویں ایڈیشن کے کھیلوں انڈیا بیچ گیمز (KIBG) ۲۰۲۶ میں ۶۵-۷۰ کلوگرام وزن کی کیٹیگری میں سنہری تمغہ جیت کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ یہ مقابلے ۵ سے ۱۱ جنوری ۲۰۲۶ تک یونین ٹیریٹری دادر و نگر حویلی اور دامان و دیو میں منعقد ہوئے، جن میں ملک بھر سے ۱،۱۰۰ سے زائد کھلاڑی آٹھ بیچ کھیلوں کی اقسام میں حصہ لے رہے تھے۔ کوارٹر فائنل میں تمل ناڈو کے سدرشن کے خلاف نمایاں فتح کے بعد سیمی فائنل میں چھتیس گڑھ کے شیخ ارباج کو شکست دے کر صالح نے فائنل میں دہلی کے آشیش کمار سنگھ کو مات دے کر جیت کو یقینی بنایا۔ اس کامیابی میں ان کے کوچ محمد اقبال کی رہنمائی، تربیت اور حوصلہ افزائی کا کلیدی کردار رہا۔ صالح نے کہا، «یہ سنہری تمغہ میرے کوچ کی لگن اور ایمان کا نتیجہ ہے اور میں ان کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔» صالح نے کھیلوں کے قومی ایونٹ میں حصہ لینے کا تجربہ خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ پینکاک سلات بھارت میں تیزی سے فروغ پا رہا ہے اور اس کھیل سے ابھرنے والی مثبت کہانیاں حوصلہ افزا ہیں۔ انہوں نے جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل اور بالخصوص سکریٹری نزہت گل کے کردار کو بھی سراہا جنہوں نے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنا کر نوجوان کھلاڑیوں کو قومی سطح پر ممتاز ہونے کے مواقع فراہم کیے۔

جنوبی کشمیر کے اسکے کھلاڑیوں کی 26 ویں قومی چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی

جموں، ۱۲ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جنوبی کشمیر بالخصوص ضلع شوپیاں سے تعلق رکھنے والے اسکے مارشل آرٹ کے کھلاڑیوں نے گچی باؤلی انٹرنیشنل اسٹیڈیم حیدرآباد میں منعقدہ ۲۶ ویں قومی اسکے مارشل آرٹ چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جموں وکشمیر کا نام روشن کیا۔ جنوبی کشمیر کے دستے نے مجموعی طور پر ۸ طلائی ۲ نقرئی اور ۲ کانسی کے تمغے حاصل کرکے اپنی اعلیٰ مہارت نظم وضبط اور مقابلہ جاتی جذبے کا ثبوت پیش کیا۔ اس کامیابی کا سہرا اسکے مارشل آرٹ ایسوسی ایشن شوپیاں کے کھلاڑیوں کوچز اور عہدیداران کی مسلسل محنت اور معیاری تربیت کو جاتا ہے جنہوں نے چیمپئن شپ کے دوران بھرپور رہنمائی اور تعاون فراہم کیا۔ اس موقع پر ایرکس گلبرٹ سر ۲۱۶ پی این کی گرانقدر حوصلہ افزائی اور تعاون کو بھی سراہا گیا جس نے کھلاڑیوں کے حوصلے بلند کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ایسوسی ایشن نے تمام معاونین اور خیر خواہان کا بھی شکریہ ادا کیا۔ یہ نمایاں کامیابی جنوبی کشمیر کے لیے باعثِ فخر ہے اور خطے میں اسکے مارشل آرٹ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی عکاس ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر وگام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں: 0194-2456781

سرینگر میں گرین لیم کراس کنٹری رن کا کامیاب انعقاد

سرینگر، ۱۰ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سرینگر میں ۱۱ جنوری ۲۰۲۶ کو کشمیر ماؤنٹین بائیکنگ ایسوسی ایشن (KMBA) کی جانب سے کشمیر ہارورڈ ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ اور گرین لیم لیمی ٹیڈ کے تعاون سے گرین لیم کراس کنٹری رن کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ یہ ریس صبح ۷:۵۰ بجے کشمیر ہارورڈ کیمپس سے چیئرمین مسٹر طارق بھتو نے فلیگ آف کرکے آغاز کی، جس کا راستہ کشمیر ہارورڈ سے نشاط اور واپس تک محیط تھا اور مجموعی فاصلہ ۱۳ کلومیٹر پر مشتمل تھا۔ شدید سردی کے باوجود اور درجہ حرارت -۲.۰°C کے باوجود ملک کے مختلف کلبز اور اضلاع سے ۱۲۰ سے زائد کھلاڑیوں نے بھرپور جوش وجذبے اور عزم کے ساتھ اس مقابلے میں حصہ لیا۔ چیف انجینئر PWR&B سنٹرل کشمیر، ایر. نریندر کمار نے بطور چیف گیسٹ شرکت کی اور شرکاء میں انعامات اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ اس موقع پر ایس ایس پی رشیک میر، ایس پی فہیم علی، ڈاکٹر غلام رسول، ڈاکٹر تنویر اقبال، مشتاق احمد بھٹ، ریاض احمد وانی، اور منیر احمد سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔ ایر. نریندر کمار نے سخت سردی میں ریس مکمل کرنے پر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی اور ان کی برداشت و فٹنس کے لیے تعریف کی۔ ڈاکٹر غلام رسول نے مندرجہ بالا تقریب میں منشیات سے پاک معاشرے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کھلاڑی نوجوانوں کے لیے رول ماڈل بن کر خطے میں منشیات کے خاتمے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ پروگرام مثبت انداز میں اختتام پذیر ہوا اور کھیلوں کے ذریعے فٹنس، نظم وضبط اور سماجی ذمہ داری کے پیغام کو اجاگر کیا۔

کشمیر کیمبرج اسکول کے طلبہ کی اسکے چیمپئن شپ میں شاندار کامیابی

جموں، ۱۲ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: حیدرآباد تلنگانہ میں منعقدہ ۲۶ ویں قومی اسکے مارشل آرٹ چیمپئن شپ میں کشمیر کیمبرج اسکول کے طلبہ نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ضلع شوپیاں اور جموں وکشمیر کا نام روشن کیا۔ ملک بھر سے ایک ہزار سے زائد کھلاڑیوں کی شرکت والی اس چیمپئن شپ میں اسکول کے تین طلبہ تابش فیروز محسن آوسہ اور شیخ ستاشا نے طلائی تمغے حاصل کیے جبکہ ثامیر نے نقرئی تمغہ جیت کر نمایاں کامیابی اپنے نام کی۔ اس شاندار کامیابی میں مسٹر فیضان ایوب خان کا کردار بھی قابلِ ستائش رہا جنہوں نے نہ صرف خود طلائی تمغہ حاصل کیا بلکہ ٹیم کوچ کی حیثیت سے بھی طلبہ کی رہنمائی کی۔ ایک کھلاڑی اور کوچ کے طور پر ان کی دوہری ذمہ داری نے ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا اور طلبہ کو نظم وضبط حوصلہ افزائی اور قیمتی رہنمائی فراہم کی۔ یہ نمایاں کامیابی کشمیر کیمبرج اسکول کے لیے باعثِ فخر ہے اور ضلع شوپیاں میں ابھرتے ہوئے کھیلوں کے ٹیلنٹ اور نوجوانوں کی محنت ولگن کی عکاس ہے۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781